www.ustaman.com.pk

روزنامہ
استمان
مستونگ

چیف ایڈیٹر: منیر احمد

جلد نمبر- 20 جمعہ 16 اکتوبر 2026ء 04 جمادی الاول 1448ھ قیمت 10 روپے- شمارہ نمبر 107

Daily **USTAMAN** ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

چاغی، مسلح افراد کا تھانے پر حملہ، دھماکا خیز مواد سے عمارت تباہ

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے ضلع چاغی کے دور افتادہ علاقے یک مچ میں نامعلوم مسلح افراد نے آج صبح تھانہ یک مچ پر حملہ کر کے بھاری دھماکا خیز مواد سے تھانے کی عمارت مکمل طور پر تباہ کر دی۔ تھانہ یک مچ کے ایس ایچ او کے مطابق جمعرات کی صبح تقریباً ساڑھے چار بجے مسلح افراد نے تھانے کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے تھانے پر قبضہ کر کے دھماکا خیز مواد نصب کیا اور دھماکے سے عمارت کو ملبے کا ڈھیر بنا دیا۔ واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا اور تمام پولیس اہلکار محفوظ رہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

☆☆☆ پشاور، آفریدی آباد میں نجی سکول کی چھت گرنے کے نتیجے میں جاں بحق افراد کی نماز جنازہ ادا کی جا رہی ہے ☆☆☆

کابل میں چائے پینے کے بعد دہشت گردوں کو چھوڑنا بڑی غلطی تھی، اسحاق ڈار

دہشت گردوں کو کس خوشی میں رہا کیا گیا اور ملک کو بار بار ایسی غلطیوں کا سامنا کیوں کرنا پڑ رہا ہے، جن لوگوں نے ایسے فیصلے کیے، انہیں دہشت گردی کی دوبارہ واپسی کی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے

دہشت گردوں کو دوبارہ پاکستان آنے کا موقع دینے اور انہیں رہا کرنے کے فیصلوں کی ذمہ داری کا تعین ضروری ہے، کیونکہ ان غلطیوں کی بھاری قیمت پوری قوم کو ادا کرنا پڑی

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ کابل میں چائے پینے کے بعد دہشت گردوں کو چھوڑنا بڑی غلطی تھی پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اسحاق ڈار نے ملک میں دہشت گردی کی دوبارہ لہر، کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کے جنگجوؤں کی واپسی اور ماضی میں کیے گئے فیصلوں پر سخت سوالات اٹھائے۔ نائب وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ سینیٹ اور قومی اسمبلی نے گورنر راج اور ایمرجنسی کی منظوری دی، انہوں نے سوال اٹھایا کہ آخر کس نے سرحد کھول کر ٹی ٹی پی کے جنگجوؤں کو پاکستان واپس آنے کی اجازت دی؟ اسحاق ڈار نے کہا کہ سرحد کھولنے کا فیصلہ غلط تھا، جبکہ کابل میں چائے پینے کے بعد دہشت گردوں کو چھوڑ دیا گیا، دہشت گردوں کو کس خوشی میں رہا کیا گیا اور ملک کو بار بار ایسی غلطیوں کا سامنا کیوں کرنا پڑ رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کالعدم ٹی ٹی پی کے بھاگے ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

سوات، سی ٹی ڈی اور پولیس کا مشترکہ آپریشن، 3 دہشتگرد ہلاک، دو فرار

دہشت گردوں سے تھانہ شکردرہ کا نقشہ اور ایک ڈائری بھی برآمد

سوات (آن لائن) خیبر پختونخوا کے ضلع سوات میں سی ٹی ڈی اور ضلعی پولیس نے علی الصبح انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران تین مطلوب دہشت گردوں کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

سکول کی چھت گرنے سے 34 بچے جاں بحق

صدر، وزیر اعظم، گورنر خیبر پختونخوا، بلاول اور دیگر رہنماؤں کا حادثے میں اموات پر اظہار افسوس، امدادی کاروائیاں تیز، زخمیوں کے لیے ہر ممکن طبی امداد فراہم کرنے کی ہدایت

وزیر اعظم نے پشاور میں سکول کی چھت گرنے کے واقعے کی مکمل رپورٹ طلب کر لی، واقعہ پر دلی دکھ و افسوس ہوا، زخمی بچوں کو بہترین اور بروقت طبی سہولتوں کی فراہمی یقینی بنائی جائے، مشیر اطلاعات خیبر پختونخوا ثمر ہارون بلو

نجی اسکول کا مالک گرفتار، انکوائری کمیٹی قائم کر دی گئی، گورنر کے پی فیصل کریم کنڈی نے متعلقہ حکام سے رپورٹ طلب کر لی، زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کا حکم

پشاور (آن لائن) پشاور کی دیر کالونی میں نجی اسکول کی عمارت گرنے کے بعد ریسکیو آپریشن مکمل کر لیا گیا اور تمام افراد کو ملبے سے نکال لیا گیا ہے۔ لیڈی ریڈنگ ہسپتال پشاور کے ترجمان کا کہنا ہے کہ اسکول کی عمارت گرنے کے باعث 33 بچوں کو مردہ حالت میں ہسپتال لایا گیا بکل 40 زخمی بچوں کو ہسپتال لایا گیا جن میں سے زیادہ تر کو ڈسچارج کر دیا گیا ہے، جبکہ سر پر چوٹیں لگنے والے 3 شدید زخمی بچوں کا علاج تاحال جاری ہے، جاں بحق اور زخمی ہونے والوں میں 12 بچیاں اور خاتون ٹیچر بھی شامل ہیں، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

وزیر اعظم محمد شہباز شریف پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس کے موقع پر اراکین پارلیمنٹ سے ملاقات کر رہے ہیں

مشترکہ اجلاس، وزیر اعظم کی پارلیمنٹ میں محمود اچکزئی سے ملاقات

محمود خان اچکزئی اور خواجہ آصف بھی ایک دوسرے کے کانوں میں باتیں کرتے رہے

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم شہباز شریف نے اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی سے ملاقات کی۔ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس کے دوران وزیر اعظم نے اپوزیشن لیڈر کی نشست پر جا کر ان سے ملاقات کی، وزیر اعظم شہباز شریف کچھ دیر تک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

صوبے کا امن خراب کرنے والے عناصر کامیاب نہیں ہوں گے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

فورسز کی دہشتگردوں کیخلاف کارروائیوں اور ان کے ٹھکانوں کی تباہی اور اسلحے کی برآمدگی اہم پیش رفت ہے، سرفراز بگٹی

پاکستان کے امن کو نقصان پہنچانے والے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع واشک میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بروقت اور مؤثر کارروائی کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم پانچ دہشت گردوں کی ہلاکت دہشت گردی کے خلاف جاری کوششوں میں اہم پیش رفت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

پاکستان کے دو قرضہ پروگرام نمایاں خطرات سے دوچار ہیں، عالمی بینک

واشنگٹن (آن لائن) عالمی بینک نے پاکستان میں ٹیکس اصلاحات اور ڈیجیٹل سروسز سے متعلق تقریبا 67 کروڑ ڈالر مالیت کے دو قرضہ پروگراموں کو درمیانے درجے تک تسلی بخش قرار دیا ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

فیصل واوڈا کی گفتگو سے ہمارا کوئی سروکار نہیں ہے: رانا ثنا اللہ

پی ٹی آئی دہشت گردی کے خلاف پاکستان کے ساتھ کھڑی ہوتی تو یہ سخت اقدام اٹھانے کی نوبت نہ آتی

اسلام آباد (جی این ایم) وزیر اعظم کے مشیر اور مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنما رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ فیصل واوڈا کی گفتگو سے ہمارا کوئی سروکار نہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

پاکستان سمیت خطے کی معیشت 2026 میں مزید سکڑنے کا خدشہ

اسلام آباد (جی این ایم) آئی ایم ایف (IMF) کے مشرق وسطی اور وسطی ایشیا کے ڈائریکٹر، جہاد ازعور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار سے روسی فیڈریشن میں پاکستان کے سفیر فیصل نیاز ترمذی ملاقات کر رہے ہیں

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعہ 16 اکتوبر کو طلب

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی کا اہم اجلاس جمعہ 16 اکتوبر کو سہ پہر 3:00 بجے صوبائی اسمبلی کے ایوان میں طلب کر لیا گیا ہے۔ سرکاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

وزیر اعظم نے ہمیں زخم دیا، دہشتگردی کی پشت پناہی کا الزام مسترد کرتا ہوں، بیرسٹر گوہر

، ہم آپ کے ایمرجنسی، گورنر راج کو مسترد کرتے ہیں ہم وہ پاکستان بنائیں گے جس میں آپ کا علاج ہوگا، مشترکہ اجلاس میں خطاب

ہم سب کچھ ہو سکتے ہیں دہشتگردی کی پشت پناہی نہیں کر سکتے، جتنا جلدی الزام واپس لیں وہ بہتر ہے، چیئرمین پی ٹی آئی

اسلام آباد (جی این ایم) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نے ہمیں زخم دیا ہے: ہم پر دہشتگردی کی پشت پناہی کا الزام لگایا گیا، میں دہشتگردی کے الزام کو مسترد کرتا ہوں۔ اسپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق کی زیر صدارت پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ وزیر اعظم صاحب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

جسٹس منیب اختر نے بطور قائم مقام چیف جسٹس آف پاکستان حلف اٹھالیا

اسلام آباد (آن لائن) چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کے نجی دورہ انگلینڈ کے باعث جسٹس منیب اختر نے قائم مقام چیف جسٹس پاکستان کے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ جسٹس جمال مندوخیل نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے والوں کی تعداد 68 لاکھ 15 ہزار سے تجاوز کر گئی

تنخواہ دار طبقے کے علاوہ 45 لاکھ سے زائد افراد نے ٹیکس گوشوارے جمع کرائے

اسلام آباد (آن لائن) ملک میں انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے والوں کی تعداد 68 لاکھ 15 ہزار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

نیب (بلوچستان) کے زیر اہتمام نیب کمپلیکس، کوئٹہ کینٹ میں بین الجامعاتی تقریری

کوئٹہ (آن لائن) قومی احتساب بیورو نیب (بلوچستان) نے آگاہی مہم کے تحت نیب کمپلیکس، کوئٹہ کینٹ میں انسداد بدعنوانی کے موضوع پر بین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے انجمن تاجران ژوب کے صدر ملک گل زمان ناصر اور دولت مندوخیل ملاقات کر رہے ہیں

پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس، ایمرجنسی اور گورنر راج کی تحریک کثرت رائے سے منظور

اپوزیشن کا احتجاج، گورنر راج نامنظور کے نعرے، ریاستی معاملات آئین کے تحت چلائے جاتے ہیں، وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ

تحریک کے حق میں 214 ووٹ آئے، مخالفت میں 56 ووٹ پڑے، اپوزیشن ارکان پر کالی پٹیاں باندھ کر اجلاس میں شریک ہوئے

اسلام آباد (آن لائن) پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے صدارتی فرمان کو کثرت رائے سے منظور کر لیا جبکہ اپوزیشن کی جانب سے احتجاج کیا گیا تحریک کے حق میں 214 ووٹ آئے اور مخالفت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

پشاور اسکول حادثہ، معصوم طلبہ کی ہلاکت پر گورنر بلوچستان کا اظہار افسوس

شیخ جعفر خان مندوخیل کی زخمی بچوں کی جلد صحتیابی اور سوگوار خاندانوں کے لیے دعا

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے خیبر پختونخوا کے صوبائی دارالحکومت پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعے میں معصوم طلبہ کے جاں بحق ہونے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

سی پیک کے مغربی روٹ پر 310 ارب روپے کے بڑے منصوبے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کی تقدیر بدلنے کیلئے سی پیک کے مغربی روٹ پر 310 ارب روپے کے بڑے منصوبوں پر کام جاری ہے۔ سی پیک کے تحت بلوچستان میں مغربی روٹ کی شاہراہوں کے 718 کلومیٹر طویل منصوبوں پر پیشر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

بلوچستان کے تمام 23 ماحولیاتی پولیو نمونوں کے نتائج منفی آ گئے

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر صحت کا انسداد پولیو اقدامات پر اظہار اطمینان

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان پولیو کے خاتمے کی راہ پر گامزن، تمام 23 ماحولیاتی نمونوں کے نتائج منفی آ گئے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر صحت نے انسداد پولیو اقدامات پر اظہار اطمینان کیا اور ٹھوس اقدامات کا تسلسل جاری رکھنے کی ہدایت کی۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ پولیو کے خلاف قومی مہم میں جانوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

بیرسٹر گوہر کا عمران خان کے آفیشل ایکس اکاؤنٹ سے اظہار لاتعلقی

پی ٹی آئی اس اکاؤنٹ کو کلیم نہیں کرتی، بیرسٹر گوہر کا اسلام آباد ہائیکورٹ میں بیان

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان نے عمران خان کے آفیشل ایکس اکاؤنٹ سے لاتعلقی کا اظہار کر دیا۔ اسلام آباد ہائی کورٹ میں بانی پی ٹی آئی کا ایکس اکاؤنٹ بند کرنے سے متعلق کیس کی سماعت ہوئی۔ اسلام آباد ہائی کورٹ کے جسٹس ارباب محمد طاہر نے شہری کی درخواست پر سماعت کی جس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

انا کی تسکین کیلئے لڑکی کے قاتل کو کوئی رعایت نہیں ملے گی، سپریم کورٹ

اسلام میں بھی نکاح کیلئے عورت کی رضامندی بنیادی شرط ہے، عدالت عظمیٰ

اسلام آباد (آن لائن) سپریم کورٹ نے قرار دیا ہے کہ شادی یا ریلیشن شپ سے انکار پر لڑکی کو قتل کرنا ایسا سنگین جرم ہے جس کا مرتکب دیگر مجرمان کو حاصل قانونی رعایتیں لینے کا حق دار نہیں۔ سپریم کورٹ نے خواتین کے حق میں اہم فیصلہ جاری کر دیا، فیصلے کے مطابق انا کی تسکین کیلئے لڑکی کے قاتل کو کوئی رعایت نہیں ملے گی، عورت کوئی مال یا شے نہیں جس پر زبردستی قبضہ کیا جائے، اسلام میں بھی نکاح کیلئے عورت کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

کے پی میں آپریشنز پر وزیر اعلیٰ نے ایک بار بھی فوج کیساتھ کھڑا ہونا گوارا نہیں کیا، محسن نقوی

سہیل آفریدی سے کئی بار ملا، انہوں نے ہر بار کہا کہ سیاسی طور پر کے پی میں آپریشن افورڈ نہیں کر سکتا، پارلیمنٹ میں وفاقی وزیر داخلہ

کے پی میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں میں ایک بار بھی فوج کے ساتھ کھڑا ہونا گوارا نہیں کیا اور ہر بار کہا کہ سیاسی طور پر آپریشن افورڈ نہیں کر سکتا

اسلام آباد (آن لائن) وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ کے پی سہیل آفریدی نے کے پی میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں میں ایک بار بھی فوج کے ساتھ کھڑا ہونا گوارا نہیں کیا اور ہر بار کہا کہ سیاسی طور پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی محکموں کی کارکردگی کا جائزہ اجلاس جاری

عوام کو معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنائی جائے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لینے اور اصلاحات پر مبنی تجاویز مرتب کرنے کے لیے جائزہ اجلاس دوسرے روز بھی جاری رہا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

محسن نقوی اور بلاول بھٹو کی ملاقات، گورنر راج کے بعد کی سیاسی حکمت عملی پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (جی این ایم) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو اور وزیر داخلہ محسن نقوی کے درمیان ون ٹو ون ملاقات ہوئی۔ دونوں رہنماؤں کی ملاقات بلاول بھٹو کے چیمبر میں ہوئی۔ ملاقات میں خیبر پختونخوا میں امن و امان کی صورت حال پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

اسحاق ڈار اور مصری وزیر خارجہ کا رابطہ، علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال

فریقین کا تمام مسائل کے حل کیلئے مذاکرات اور سفارت کاری کو واحد راستہ قرار دینے پر اتفاق

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار نے مصر کے وزیر خارجہ ڈاکٹر بدر عبدالعاطی سے ٹیلی فون پر گفتگو کی، جس میں تازہ علاقائی صورتحال اور مسائل کے حل کیلئے سفارتی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دفتر خارجہ کے بیان کے مطابق دونوں رہنماؤں نے تمام مسائل کے حل کیلئے مذاکرات اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

سپریم کورٹ آف پاکستان کے سینئر ترین جج، جسٹس منیب اختر قائم مقام چیف جسٹس کے عہدے کا حلف اٹھا رہے ہیں

سیکیورٹی فورسز کی بلوچستان میں کارروائیاں، 7 دہشت گرد ہلاک

دوسری کارروائی میں ضلع مستونگ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 2 دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا، بڑی تعداد میں اسلحہ برآمد

واشک میں سیکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 5 بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد ہلاک کر دیے

راولپنڈی (جی این ایم) سیکیورٹی فورسز کی بلوچستان میں آپریشن رد الفتنہ 3 کے تحت فتنہ الہندوستان اور انسانی اسمگلرز کیخلاف کارروائیاں جاری ہیں جب کہ ضلع مستونگ اور واشک میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز میں 7 دہشتگرد ہلاک کر دیے گئے۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ واشک میں سیکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 5 بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد ہلاک کر دیے، سیکیورٹی فورسز نے 12 اور 13 اکتوبر کی درمیانی شب واشک میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا، آپریشن بھارتی پراکسی فتن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

آبنائے ہرمز پر مکمل کنٹرول حاصل، ایران کے خلاف جنگ جلد ختم ہو جائیگی، ٹرمپ

جنگ ختم ہوتے ہی پیٹرول کی قیمتیں تیزی سے نیچے آ جائیں گی، خفیہ معلومات لیک کرنے والوں کو گولی مار دینی چاہیے، امریکی صدر

ایرانی قیادت کی پہلی سطح ختم ہو چکی ہے، اس کے بعد منتخب کیے گئے دوسرے درجے کے رہنما بھی مارے گئے

واشنگٹن (آن لائن) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکا نے آبنائے ہرمز پر مکمل کنٹرول حاصل کر لیا ہے اور ایران کے خلاف جاری جنگ بہت جلد ختم ہو جائے گی۔ امریکی ریاست ایریزونا کے شہر بل ہیڈ سٹی میں ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ ایران اپنی بحریہ، فضائیہ، ریڈار نظام اور فضائی دفاعی صلاحیتوں سے محروم ہو چکا ہے۔ ٹرمپ نے ایران کی قیادت کو پہنچنے والے نقصان کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ قیادت کی پہلی سطح ختم ہو چکی ہے، اس کے بعد منتخب کیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

کچی بیگ پولیس کی کارروائی، 6 کلو اعلیٰ کوالٹی چرس برآمد، مبینہ منشیات فروش گرفتار

کمالو بازار میں منشیات فروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن، سمیر جنگ گرفتار، مقدمہ درج

کوئٹہ (آن لائن) کچی بیگ پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے کمالو بازار سے ایک مبینہ منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے 6 کلو اعلیٰ کوالٹی کی چرس برآمد کر لی۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزم کی شناخت سمیر جنگ کے نام سے ہوئی ہے۔ ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

پاکستان شدید موسمی واقعات سے متاثرہ ممالک میں شامل ہے، مصدق ملک

آرکٹک اور ہمالیائی خطوں میں تعاون سے گلیشیئرز کے پگھلاؤ کے اثرات سے نمٹنے میں مدد مل سکتی ہے

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا ہے کہ پاکستان گلیشیئرز کے پگھلاؤ، سطح سمندر میں اضافے اور شدید موسمی واقعات سے متاثر ہونے والے ممالک میں شامل ہے۔ آئس لینڈ میں آرکٹک سرکل اسمبلی سے خطاب میں مصدق ملک کا کہنا تھا کہ عالمی تعاون اور سائنسی تحقیق ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا آرکٹک اور ہمالیائی خطوں کے درمیان تعاون سے گلیشیئرز کے پگھلاؤ کے اثرات سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

حوثیوں کی مدینہ منورہ پر حملے کی تردید، سعودی اتحاد کے دعوے کو جھوٹ قرار دے دیا

صنعاء (جی این ایم) یمن کے حوثی گروپ نے مدینہ منورہ کے علاقے پر میزائل حملہ کرنے کی تردید کرتے ہوئے سعودی عرب کے دعوے کو بے بنیاد قرار دیا ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق حوثیوں کا یہ بیان سعودی عرب کی جانب سے مدینہ منورہ کے علاقے کی طرف آنے والے ایک کروز میزائل کو روک کر تباہ کرنے کے دعوے کے کچھ ہی دیر بعد سامنے آیا۔ حوثی فوجی ترجمان یحییٰ سریع نے سماجی رابطے کی ویب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

آئینی عدالت میں سہیل آفریدی کی نااہلی سے متعلق درخواست غیر موثر ہونے پر نمٹا دی گئی

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی آئینی عدالت نے سہیل آفریدی کی نااہلی سے متعلق درخواست غیر موثر ہونے پر نمٹا دی۔ چیف جسٹس امین الدین نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے بعد سہیل آفریدی عہدے پر نہیں، اس وقت یہ کیس صرف اکیڈمک سوال کی حد تک رہ گیا ہے، اگر سہیل آفریدی بحال ہوئے تو شیر افضل مروت درخواستیں دوبارہ بحال کروا سکتے ہیں۔ چیف جسٹس امین الدین خان نے ریمارکس دیئے کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

اسلام آباد، سیکرٹری خارجہ عاصم افتخار احمد چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے ملاقات کر رہے ہیں

بنکاک: وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کو تھائی لینڈ کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خزانہ سووینئر دے رہے ہیں

CS CamScanner

روزنامہ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
مستونگ
اُستمان

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔0333-7999560 فون نمبر۔081-2443797

عالمی سیاست تیزی سے تبدیل

عالمی سلامتی کی سیاست تیزی سے تبدیل ہو رہی ہے۔ روایتی جنگوں کے ساتھ پراکسی تنازعات، دہشت گرد نیٹ ورکس، سائبر خطرات، ڈرون ٹیکنالوجی، منظم جرائم اور داخلی انتشار دنیا کی بڑی ریاستوں کے لیے نئے چیلنجز پیدا کر رہے ہیں۔ پاکستان بھی اسی پیچیدہ سلامتی کے ماحول کا حصہ ہے، جہاں ایک طرف سرحد پار دہشت گردی کا خطرہ موجود ہے تو دوسری طرف داخلی استحکام، مؤثر گورننس اور ریاستی اداروں کے درمیان بہتر رابطہ قومی سلامتی کی بنیادی ضرورت بن چکے ہیں۔ 277ویں کور کمانڈرز کانفرنس میں سامنے آنے والا مؤقف اسی بدلتے ہوئے سلامتی کے منظرنامے کی عکاسی کرتا ہے۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی زیر صدارت ہونے والی کانفرنس میں شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ساتھ دہشت گردی کے خلاف جاری انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا گیا۔ یہ بات اہم ہے کہ دہشت گردی کے خلاف حکمت عملی اب صرف بڑے فوجی آپریشنز تک محدود نہیں رہی بلکہ مخصوص اہداف کے خلاف درست اور بروقت کارروائی، انٹیلی جنس کے مؤثر استعمال اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافے کو زیادہ اہمیت دی جا رہی ہے۔ اس طرزِ حکمت عملی کا بنیادی مقصد دہشت گرد نیٹ ورکس کو ان کے مراکز تک محدود رکھنا اور ان کی تنظیمی و مالی صلاحیت کو مسلسل کمزور کرنا ہے۔ پاک افغان تعلقات کے تناظر میں کانفرنس کا مؤقف مزید اہمیت اختیار کر جاتا ہے۔ افغانستان سے ہونے والی دہشت گردی کے خلاف ٹارگٹڈ کارروائیوں کو پاکستان کا دفاعی حق قرار دینا اس بات کی علامت ہے کہ اسلام آباد سرحد پار موجود دہشت گردی کے خطرے کو محض سفارتی مسئلہ نہیں سمجھتا بلکہ اسے براہ راست قومی سلامتی کا معاملہ تصور کرتا ہے۔ اسی تناظر میں 'کرائم ٹیرر گٹھ جوڑ' کو توڑنے پر زور ایک اہم پالیسی کے طور پر سامنے آتا ہے۔ دہشت گرد تنظیمیں جب اسمگلنگ، بھتہ خوری، منشیات، غیر قانونی مالیاتی سرگرمیوں اور دیگر جرائم پیشہ نیٹ ورکس سے وسائل حاصل کرتی ہیں تو دہشت گردی محض نظریاتی یا عسکری مسئلہ نہیں رہتی بلکہ ایک مکمل جرائم پیشہ معیشت کا حصہ بن جاتی ہے۔ اس لیے دہشت گردی کے خلاف کارروائی کو مؤثر بنانے کے لیے مالیاتی نگرانی، پولیسنگ، سرحدی انتظام، انٹیلی جنس شیئرنگ اور عدالتی نظام کے درمیان مربوط حکمت عملی ناگزیر ہے۔ داخلی استحکام کے حوالے سے کانفرنس میں پُرتشدد انتشار اور 9 مئی جیسے حالات کے دوبارہ پیدا ہونے کی کسی بھی کوشش کے خلاف قانون کے مطابق فیصلہ کن کارروائی کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ اس معاملے میں بنیادی اہمیت قانون کی بالادستی اور ریاستی اداروں کے آئینی و قانونی دائرہ کار کی ہے۔ داخلی استحکام اسی وقت پائیدار ہو سکتا ہے جب سیاسی اختلاف، احتجاج اور ریاستی نظم کے درمیان قانونی حدود واضح رہیں اور تشدد و تخریب کاری کے خلاف قانون بلاامتیاز نافذ ہو۔ علاقائی سطح پر پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان ممکنہ مشترکہ دفاعی معاہدے کا خیر مقدم بھی بدلتے ہوئے ماحول میں قابل ذکر ہے۔ سعودی عرب کے خلاف حوثی حملوں کی مذمت اور حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ پاک سعودی تعلقات کی تاریخی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق مؤقف کا اعادہ پاکستان کی دیرینہ خارجہ پالیسی کا تسلسل ہے۔ پاکستان کے لیے اصل امتحان یہ ہے کہ ریاست اپنی عسکری قوت کو دیرپا داخلی استحکام، مؤثر گورننس اور قومی یکجہتی میں کس حد تک تبدیل کر سکتی ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بندوق فوری خطرہ ختم کر سکتی ہے، مگر پائیدار امن کے لیے مضبوط ادارے، مؤثر پولیسنگ، بہتر گورننس، عوام کا اعتماد اور قانون کی بالادستی ناگزیر ہیں۔ 277ویں کور کمانڈرز کانفرنس کا پیغام اسی جامع تصورِ سلامتی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ پاکستان کو اپنے دفاع کے لیے مضبوط فوج ضرور چاہیے، لیکن مضبوط پاکستان کے لیے مضبوط ریاست بھی درکار ہے۔ ایسی ریاست جو سرحد پر خطرے کا مقابلہ کرے، شہروں میں قانون کی عملداری یقینی بنائے، عوام کو انصاف اور تحفظ فراہم کرے اور بدلتے ہوئے عالمی و علاقائی حالات میں اپنے قومی مفادات کا مؤثر دفاع کر سکے۔ قوم کی غیر متزلزل حمایت کے ساتھ مسلح افواج پاکستان کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے تیار ہیں۔ اب اس قومی قوت کو پائیدار امن، داخلی استحکام اور ترقی کی سمت لے جانا ریاست کے تمام اداروں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

طاقت کے مراکز تبدیل ہوتے رہے

تحریر: منیر احمد

اقوام متحدہ ایسا عالمی ادارہ ہے جو دوسری جنگِ عظیم کے بعد اس مقصد کے تحت قائم کیا گیا کہ دنیا کو ایسے بین الاقوامی نظام کی طرف لے جایا جائے جہاں ریاستوں کے درمیان تنازعات کو جنگ کے بجائے مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے حل کیا جا سکے۔ اس سے قبل لیگ آف نیشنز بھی اسی نوعیت کے عالمی نظام کی کوشش تھی مگر وہ اپنے مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب نہ ہو سکی۔

اقوام متحدہ کے قیام سے یہ امید وابستہ کی گئی تھی کہ بڑی اور طاقتور ریاستوں کے اثر و رسوخ کو ایک عالمی نظام کے اندر کسی حد تک متوازن کیا جائے گا اور کم ترقی یافتہ ممالک کو ترقی کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ لیکن تقریباً آٹھ دہائیوں کے تجربے کے بعد یہ سوال آج بھی اپنی جگہ موجود ہے کہ کیا عالمی ادارے واقعی دنیا کے تمام ممالک کو مساوی مواقع فراہم کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں؟ دنیا کے مختلف خطوں میں غربت، جنگ، بھوک، معاشی عدم مساوات اور سیاسی عدم استحکام اس سوال کو مزید اہم بنا دیتے ہیں۔

اگرچہ اقوام متحدہ اور اس سے وابستہ اداروں نے صحت، تعلیم، انسانی حقوق، پناہ گزینوں اور ترقی کے شعبوں میں اہم کردار ادا کیا ہے، تاہم عالمی طاقت کے ڈھانچے میں بڑی ریاستوں کا اثر و رسوخ اب بھی نمایاں ہے۔ دنیا میں معاشی ترقی کے ساتھ ساتھ طاقت کا ارتکاز بھی بڑھا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک نے سائنس، ٹیکنالوجی، صنعت، دفاع اور معیشت کے میدان میں نمایاں پیش رفت کی جبکہ بہت سے ترقی پذیر اور کم ترقی یافتہ ممالک آج بھی بنیادی مسائل سے دوچار ہیں۔ اس صورتحال نے عالمی نظام کی برابری اور انصاف کے حوالے سے سوالات کو جنم دیا ہے۔ مشرقِ وسطیٰ اس عالمی کشمکش کی ایک بڑی مثال ہے۔ اسرائیل نسبتاً چھوٹی ریاست ہونے کے باوجود جدید ٹیکنالوجی، معیشت، دفاع اور ادارہ جاتی صلاحیت کے اعتبار سے ایک طاقتور ملک بن چکا ہے۔ اس کی ترقی کے پیچھے داخلی سیاسی و معاشی عوامل کے ساتھ ساتھ مغربی ممالک، خصوصاً امریکا کے ساتھ اس کے تعلقات کو بھی بین الاقوامی مباحث میں اہم سمجھا جاتا ہے۔

دوسری جانب فلسطین کا مسئلہ کئی دہائیوں سے مشرقِ وسطیٰ کی سیاست کا بنیادی تنازع بنا ہوا ہے اور اس کے حل کے لیے اقوام متحدہ سمیت مختلف عالمی اداروں کی کوششیں اب تک کسی مستقل سیاسی تصفیے تک نہیں پہنچ سکیں۔ امریکا اور اسرائیل کے تعلقات بھی عالمی سیاست میں مستقل زیرِ بحث رہتے ہیں۔ مختلف امریکی حکومتوں نے اسرائیل کے ساتھ سیاسی، معاشی اور دفاعی تعاون جاری رکھا ہے، اگرچہ اس تعاون کی نوعیت اور شدت مختلف ادوار میں تبدیل ہوتی رہی ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دور میں ابراہم معاہدے بھی مشرقِ وسطیٰ کی سیاست میں ایک اہم پیش رفت کے طور پر سامنے آئے جن کے ذریعے اسرائیل اور بعض عرب ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات قائم ہوئے۔ ان معاہدوں کے حامی انہیں علاقائی تعاون اور سفارتی تعلقات کے فروغ کا ذریعہ قرار دیتے ہیں جبکہ ناقدین کا موقف ہے کہ فلسطینی مسئلے کے حل کے بغیر خطے میں دیرپا امن کا قیام مشکل ہے۔

یہاں ایک اور اہم سوال مسلم دنیا کی سیاسی قیادت اور اجتماعی حکمت عملی کا ہے۔ ماضی میں مسلم ممالک میں ایسی شخصیات موجود رہی ہیں جنھوں نے اپنے اپنے ممالک کی سیاست پر گہرا اثر چھوڑا۔ سعودی عرب کے شاہ فیصل، مصر کے جمال عبدالناصر، لیبیا کے معمر قذافی اور پاکستان کے ذوالفقار علی بھٹو جیسے رہنماؤں کی سیاست اور خارجہ پالیسیوں نے اپنے اپنے ادوار میں مسلم دنیا کے سیاسی مباحث کو متاثر کیا۔ ان شخصیات کی پالیسیوں اور سیاسی ورثے سے اختلاف کیا جا سکتا ہے، لیکن یہ حقیقت اپنی جگہ موجود ہے کہ ان کے ادوار میں مسلم دنیا کے مسائل پر عالمی سطح پر بھرپور سیاسی بحث ہوتی تھی۔ آج مسلم دنیا کئی ممالک میں تقسیم شدہ سیاسی ترجیحات، معاشی مشکلات، داخلی تنازعات اور سیکیورٹی چیلنجز کا سامنا کر رہی ہے۔ ایسے میں ماضی کی قیادت اور موجودہ قیادت کا موازنہ فطری طور پر سامنے آتا ہے، لیکن ہر دور کے حالات مختلف ہوتے ہیں۔ موجودہ دنیا میں ریاستوں کی طاقت صرف سیاسی نعروں سے نہیں بلکہ معیشت، تعلیم، ٹیکنالوجی، اداروں، قانون کی حکمرانی اور عوامی شمولیت سے بنتی ہے۔ ایران بھی مشرقِ وسطیٰ کی طاقت کی سیاست میں ایک اہم ملک ہے۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان شدید کشیدگی کئی دہائیوں سے موجود ہے، جبکہ امریکا اور ایران کے تعلقات بھی مسلسل تنازعات کا شکار رہے ہیں۔ ایران کا جوہری پروگرام، خطے میں اس کا کردار، اسرائیل کے ساتھ اس کی کشیدگی اور امریکا کے ساتھ اس کے اختلافات مشرقِ وسطیٰ کی سیاست کو براہِ راست متاثر کرتے ہیں۔ مسلم ممالک کے لیے ایران کے ساتھ تعلقات کا سوال بھی اسی وسیع تر علاقائی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ کسی بھی ملک کے ساتھ تعلقات محض مذہبی یا جذباتی بنیادوں پر نہیں بلکہ قومی مفاد، علاقائی سلامتی، معاشی ضروریات اور سفارتی ترجیحات کو سامنے رکھ کر طے کیے جاتے ہیں۔

ایران کے ساتھ تعاون کے حامی اسے خطے میں طاقت کے توازن کے لیے اہم سمجھتے ہیں جبکہ بعض ممالک ایران کی علاقائی پالیسیوں اور اس کے بعض اتحادی گروہوں کے کردار کے حوالے سے تحفظات رکھتے ہیں۔ اس لیے مسلم دنیا کے لیے اصل چیلنج یہ ہے کہ اختلافات کے باوجود باہمی مکالمے اور سفارتی راستے کھلے رکھے جائیں۔ خطے میں امریکی فوجی اڈوں کا معاملہ بھی اسی بحث کا حصہ ہے۔ ایران نے طویل عرصے سے خطے میں امریکی فوجی موجودگی کو اپنے لیے سیکیورٹی خطرہ قرار دیا ہے۔ دوسری طرف امریکا اور اس کے اتحادی ان فوجی تنصیبات کو علاقائی دفاع، بحری راستوں کی حفاظت اور سیکیورٹی تعاون کا ذریعہ قرار دیتے ہیں۔ ایسے حالات میں کسی بھی فوجی اڈے کو نشانہ بنانا یا اس کے خلاف کارروائی کرنا بین الاقوامی قانون، ریاستی خودمختاری اور علاقائی سلامتی کے حوالے سے پیچیدہ سوالات پیدا کرتا ہے۔

احتجاج، اختیار اور وہ سپاہی!

تحریر: محمد اکرم چوہدری

ایک طرف صوبہ ہے، دوسری طرف وفاق، ایک طرف حکومت ہے، دوسری طرف احتجاج۔ ایک طرف سیاست کے گرم نعرے ہیں اور دوسری طرف سرحد پر کھڑا وہ جوان، جسے شاید یہ بھی معلوم نہیں کہ آج اسلام آباد میں کس کا جلسہ ہے، پشاور میں کون سا نعرہ لگ رہا ہے اور ٹیلی وژن کی سکرین پر کون کس کے خلاف صف آرا ہے۔ اسے صرف اتنا معلوم ہے کہ سامنے خطرہ ہے اور پیچھے پاکستان۔ شاید ہماری پوری قومی کہانی انہی دو لفظوں کے درمیان سمٹ آئی ہے: سیاست اور پاکستان۔

سیاست ضروری ہے، اختلاف بھی ضروری ہے۔ احتجاج جمہوری معاشرے کا حصہ ہے مگر سوال یہ ہے کہ جب احتجاج کرنے والی جماعت ایک صوبے میں حکومت بھی کر رہی ہو تو اس کی ذمہ داری کہاں سے شروع اور کہاں ختم ہوتی ہے؟ خیبر پختونخوا کی حکومت کے پاس سیاسی موقف رکھنے کا حق ہے، مگر اس کے پاس ایک صوبے کی امانت بھی ہے۔ وہاں کے شہری نے ووٹ صرف نعرے لگانے کے لیے نہیں دیا۔ اس نے امن، روزگار، تعلیم، علاج اور بہتر حکمرانی کے لیے بھی دیا ہے۔ اسی لیے سوال احتجاج کے حق کا کم اور ترجیحات کے تعین کا زیادہ ہے۔

سیاسی کارکن کے ہاتھ میں جھنڈا ہو سکتا ہے، مگر وزیر اعلیٰ کے ہاتھ میں پورے صوبے کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ کارکن اپنے قائد کے لیے نکلتا ہے، حکمران کو اپنے مخالف کے شہری کا بھی خیال رکھنا پڑتا ہے۔ یہی اقتدار کا حسن بھی ہے اور بوجھ بھی۔ مگر تصویر کا دوسرا رخ بھی ہے۔ وفاق اور ریاستی اداروں کے لیے سیاسی اختلاف کو سننا کمزوری نہیں۔ اختلاف کو دشمنی اور تنقید کو بغاوت سمجھنے کا رویہ فاصلے بڑھاتا ہے۔ مضبوط ریاست وہ نہیں جہاں سوال ختم ہو جائیں۔ مضبوط ریاست وہ ہے جہاں سوال بھی ہوں، جواب بھی ہوں اور دونوں کے درمیان آئین و قانون کھڑا ہو۔

اور پھر ہماری اس سیاسی کشمکش سے بہت دور ایک اور پاکستان بھی ہے۔ وہاں جلسے نہیں ہوتے۔ وہاں تقریریں نہیں ہوتیں۔ وہاں نعروں کی گونج نہیں، گولی کی آواز سنائی دیتی ہے۔ وہاں کوئی جوان پہاڑ کی چوٹی، کسی سرحدی چوکی یا دہشت گردی کے خطرے کے سامنے کھڑا ہوتا ہے۔ اسے معلوم ہوتا ہے کہ اگلا لمحہ شاید زندگی کا آخری لمحہ ہو، مگر وہ اپنی جگہ نہیں چھوڑتا۔ پھر کبھی ایک فون بجتا ہے۔ کسی گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا جاتا ہے۔ کسی ماں کو بتایا جاتا ہے کہ اس کا بیٹا واپس تو آیا ہے، مگر اپنے قدموں پر نہیں۔ سبز ہلالی پرچم میں لپٹا ہوا۔ باپ آنسو چھپاتا ہے، ماں تابوت کو چھوتی ہے، بچے حیران کھڑے ہوتے ہیں۔ ایک گھر کا چراغ بجھتا ہے مگر اسی قربانی سے کروڑوں گھروں کا پاکستان روشن رہتا ہے۔ یہ قربانی معمولی نہیں۔

افواج پاکستان کے شہداء اور دہشت گردی کے خلاف جان دینے والے جوان کسی ایک سیاسی جماعت، حکومت، صوبے یا نظریئے کے نہیں ہوتے۔ ان کے لہو کا رنگ سیاسی جھنڈوں کے رنگ سے بڑا ہے۔ ان کی قربانی پوری قوم کی امانت ہے۔ جب ایک جوان اپنی جان وطن کے نام لکھ سکتا ہے تو کیا ہمارے سیاست دان اپنی انا کا ایک حصہ پاکستان کے نام نہیں لکھ سکتے؟ یہ سوال تحریکِ انصاف کے لیے بھی ہے، اس کے سیاسی مخالفین کے لیے بھی، وفاقی حکومت کے لیے بھی اور اقتدار کے ہر ایوان کے لیے بھی۔ یہی اصل لمحہ فکریہ ہے

ہم نے سیاست میں جیتنا تو سیکھ لیا، شاید ایک دوسرے کے ساتھ رہنا ابھی پوری طرح نہیں سیکھا۔ ہر جماعت پاکستان بچانے کا دعویٰ کرتی ہے، مگر پاکستان صرف دعووں سے نہیں بچتا۔ پاکستان تب مضبوط ہوتا ہے جب سیاسی مخالف ایک دوسرے کا وجود تسلیم کریں، حکومت اپوزیشن کو دشمن نہ سمجھے، اپوزیشن ریاست کو حریف نہ بنائے اور ادارے اپنی آئینی حدود میں رہتے ہوئے ملک کے استحکام کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ مل بیٹھنا شکست نہیں، بات کرنا ہتھیار ڈالنا نہیں۔ اپنے موقف سے ایک قدم پیچھے ہٹ کر ملک کے لیے دو قدم آگے بڑھنا کمزوری نہیں شاید یہی اصل بہادری ہے۔

خیبر پختونخوا نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بہت دکھ دیکھے ہیں۔ وہاں فوج، پولیس، دیگر سکیورٹی اہلکاروں اور عام شہریوں نے جانیں دی ہیں۔ اسی سرزمین کے لوگوں نے جنازے بھی اٹھائے اور پھر اگلی صبح زندگی بھی شروع کی۔ ایسے صوبے میں امن محض ایک حکومتی منصوبہ نہیں، ہر گھر کی ضرورت ہے۔ اسی لیے صوبائی حکومت پر ذمہ داری زیادہ ہے۔ اسے سیاسی جدوجہد بھی کرنی ہے تو صوبے کے امن، انتظام اور عوامی مسائل کو پس پشت نہیں جانے دینا۔ اسی طرح وفاق کی ذمہ داری ہے کہ سیاسی اختلاف کے حل کے لیے مکالمے کا راستہ کھلا رکھے۔ آخر کب تک ہم ایک دوسرے کو ہرانے میں پاکستان کا وقت ہارتے رہیں گے؟

حکومتیں پانچ سال کی ہوتی ہیں، وطن نسلوں کا ہوتا ہے۔ وزرائے اعظم بدلتے ہیں، وزرائے اعلیٰ بدلتے ہیں، پارلیمانیں بدلتی ہیں، اقتدار کے ایوانوں کے مکین بدل جاتے ہیں مگر پاکستان رہتا ہے اور پاکستان کو رہنا ہے۔ اس کے لیے ایک نئے سیاسی رویے کی ضرورت ہے۔ احتجاج ہو مگر انتشار نہ ہو، اختلاف ہو مگر نفرت نہ ہو، حکومت مضبوط ہو مگر جواب دہ بھی، اپوزیشن آزاد ہو مگر قانون کی پابند بھی، فوج محترم ہو اور سیاست اپنی آئینی جگہ پر، ادارے مضبوط ہوں اور پارلیمان بھی باوقار ہو۔ یہ کسی ایک جماعت کا نسخہ نہیں، ریاست کی بقا کا اصول ہونا چاہیے۔

سیاست دانوں کو کبھی کسی شہید کے گھر چند لمحے خاموش بیٹھنا چاہیے۔ وہاں تقریر کی ضرورت نہیں پڑتی۔ وہاں ایک بوڑھے باپ کی آنکھ، ایک ماں کے ہاتھ اور ایک یتیم بچے کا چہرہ بہت کچھ سمجھا دیتا ہے۔ تب شاید احساس ہو کہ اقتدار کی کرسیاں کتنی عارضی اور وطن کے لیے دی گئی قربانیاں کتنی دائمی ہوتی ہیں۔

قوم اپنے شہداء پر فخر کرتی ہے۔ ان جوانوں کی قربانیاں ہمارا سر بلند کرتی ہیں، مگر ان قربانیوں کا حقیقی احترام صرف پھول چڑھانا نہیں۔ اصل احترام یہ ہے کہ جس پاکستان کے لیے انہوں نے جان دی، اسے ہم سیاسی نفرت، باہمی تصادم اور انا کی جنگ کی نذر نہ ہونے دیں۔ آج ضرورت کسی کی شکست کی نہیں۔ ضرورت پاکستان کی فتح کی ہے۔ اس فتح کا راستہ پشاور سے بھی نکلتا ہے، اسلام آباد سے بھی، پارلیمان سے بھی اور آئین سے بھی۔ سیاسی جماعتوں، وفاق اور صوبوں کو بالآخر ایک میز پر آنا ہوگا، کیونکہ دہشت گردی، معاشی مشکلات اور قومی سلامتی کے چیلنج کسی کا پارٹی کارڈ دیکھ کر دروازہ نہیں کھٹکھٹاتے۔

ہم ایک دوسرے سے اختلاف کر سکتے ہیں، مگر ہمارا وطن مشترک ہے۔ ہماری سیاست الگ ہو سکتی ہے، مگر ہمارا پرچم ایک ہے۔ اور شاید سرحد پر کھڑا جوان بھی ہم سے صرف اتنا ہی چاہتا ہے۔ میں نے سرحد پر اپنے حصے کا چراغ اپنے لہو سے روشن رکھا۔ تم اقتدار کے ایوانوں میں پاکستان کا چراغ بجھنے نہ دینا۔ کیونکہ آخر میں نہ حکومت جیتتی ہے، نہ اپوزیشن۔ آخر میں پاکستان جیتنا چاہیے۔

20 سالہ جنگ کا اختتام، عراق میں طاقت کا نیا توازن

تحریر: پروفیسر محمد اسحٰق

عراق سے امریکی فوج کا آخری فوجی اڈوں سے انخلا محض چند فوجی گاڑیوں، بیرکوں اور وردیوں کے ایک ملک سے نکل جانے کا نام نہیں، یہ مشرق وسطیٰ کی اس طویل داستان کا ایک ایسا باب ہے جسے اگر صرف ‘‘امریکا کی واپسی’’ یا ‘‘ایران کی فتح’’ کے دو مختصر جملوں میں سمیٹ دیا جائے تو تاریخ، سیاست اور طاقت کے پیچیدہ رشتوں کے ساتھ ناانصافی ہوگی۔ دو دہائیوں سے زائد عرصہ قبل جس سرزمین پر امریکا نے صدام حسین کی حکومت ختم کرنے، عراق کی سیاسی ساخت از سرِ نو ترتیب دینے اور خطے میں ایک نئے سیاسی نظام کی بنیاد رکھنے کے دعوے کے ساتھ قدم رکھا تھا، آج اسی عراق سے امریکی فوجی موجودگی کے خاتمے کا منظر سامنے ہے اور اس پورے سفر کا سب سے بڑا سوال یہ نہیں کہ امریکی فوج چلی گئی یا نہیں، بلکہ یہ ہے کہ امریکی مداخلت نے عراق کو آخر کس مقام پر پہنچایا اور اس انخلا کے بعد طاقت کا خلا کس طرح پُر ہوگا؟

2003ء میں امریکی قیادت میں عراق پر حملہ محض ایک فوجی آپریشن نہیں تھا بلکہ عالمی سیاست کے اس تصور کا عملی اظہار تھا جس کے تحت ایک طاقتور ریاست اپنی عسکری قوت کے ذریعے کسی دوسرے ملک کے سیاسی مستقبل کی تشکیل کا اختیار اپنے ہاتھ میں لے سکتی ہے۔ صدام حسین کی حکومت کا خاتمہ ہوا، بعث پارٹی کی گرفت ٹوٹی، سیاسی نظام تبدیل ہوا اور شیعہ اکثریت کی قیادت میں ایک نیا حکومتی بندوبست وجود میں آیا، مگر تاریخ کا المیہ یہ ہے کہ حکومت تبدیل کرنا ریاست کو مستحکم کرنے کے مترادف نہیں ہوتا۔ ایک آمرانہ نظام کے خاتمے کے بعد اگر ریاستی ادارے کمزور ہوں، سیاسی تقسیم گہری ہو، معاشرہ فرقہ وارانہ کشمکش میں مبتلا ہو اور بیرونی طاقتیں اپنے اپنے مفادات کے لیے میدان میں موجود ہوں تو اقتدار کی تبدیلی استحکام کے بجائے ایک طویل عبوری بحران کو جنم دے سکتی ہے۔ عراق کی گزشتہ دو دہائیوں کی تاریخ اسی پیچیدگی کی ایک نمایاں مثال ہے۔

امریکی افواج نے 2011ء کے اختتام پر عراق سے انخلا کیا، مگر تاریخ نے چند ہی برس بعد انہیں دوبارہ اسی سرزمین پر واپس آتے دیکھا۔ اس مرتبہ داعش کے خلاف جنگ نے امریکی واپسی کو ایک نئی قانونی، سیاسی اور عسکری بنیاد فراہم کی۔ 2014ء سے 2017ء کے دوران داعش کے خلاف لڑائی میں عراقی فورسز کو امریکی اور اتحادی تعاون حاصل رہا اور اس جنگ نے عراق کے داخلی سلامتی کے بحران کو ایک عالمی نوعیت کے انسدادِ دہشت گردی کے مسئلے میں تبدیل کر دیا۔ یوں عراق میں امریکی موجودگی کا جواز صدام حسین کے خلاف جنگ سے داعش کے خلاف جنگ تک پہنچا، مگر ایک سوال بدستور اپنی جگہ قائم رہا کہ کیا بیرونی فوجی موجودگی کسی ملک میں مستقل سیاسی استحکام پیدا کر سکتی ہے یا وہ صرف ایک مخصوص خطرے کو وقتی طور پر قابو میں رکھ سکتی ہے؟

اب جب امریکی فوجی موجودگی اپنے آخری مرحلے میں پہنچ چکی ہے تو عراق کے سیاسی منظرنامے میں ایک نئی حقیقت نمایاں ہو رہی ہے: امریکا کی عسکری موجودگی کم ہوئی ہے مگر طاقت کی سیاست ختم نہیں ہوئی۔ بلکہ بعض حوالوں سے طاقت کے اصل مراکز زیادہ واضح ہو گئے ہیں۔ ایران، جس نے عراق کے ساتھ مذہبی، جغرافیائی، معاشی اور سیاسی سطح پر گہرے تعلقات برقرار رکھے ہیں، امریکی انخلا کے بعد اپنے اثر و رسوخ کے لیے نسبتاً وسیع میدان دیکھ سکتا ہے۔ تاہم یہاں بھی ‘‘ایران کی مکمل فتح’’ کا نعرہ حقیقت کے تمام پہلوؤں کا احاطہ نہیں کرتا، کیونکہ عراق کوئی ایسا غیر فعال میدان نہیں جس پر صرف تہران یا واشنگٹن اپنی مرضی مسلط کر سکیں۔ عراقی ریاست، پارلیمان، سیاسی جماعتیں، مذہبی قیادت، سکیورٹی ادارے، عوامی رائے اور مختلف مسلح و سیاسی گروہ سب اپنی اپنی جگہ طاقت کے توازن کو متاثر کرتے ہیں۔

ایران نواز عراقی دھڑوں کی جانب سے امریکی انخلا کو تاریخی فتح قرار دینا ان کے سیاسی بیانیے کا حصہ ہے۔ ان کے نزدیک غیر ملکی فوجی موجودگی کا خاتمہ قومی خودمختاری کی بحالی اور مزاحمت کی کامیابی ہے۔ دوسری طرف بعض عراقی سکیورٹی ماہرین کی تشویش یہ ہے کہ امریکی فوجی موجودگی کے خاتمے سے ایران اور اس کے اتحادیوں کے لیے عراق میں اثر انداز ہونے کی گنجائش بڑھ سکتی ہے۔ دونوں زاویوں کو ایک ساتھ دیکھنا ضروری ہے، کیونکہ ایک ہی واقعہ مختلف سیاسی قوتوں کے لیے مختلف معنی رکھتا ہے۔ کسی گروہ کے لیے یہ مزاحمت کی کامیابی ہو سکتی ہے، کسی دوسرے کے لیے طاقت کے توازن میں تبدیلی اور کسی تیسرے کے لیے عراق کی خودمختاری کے ایک نئے مرحلے کا آغاز۔

اصل سوال یہ ہے کہ عراق اپنی خودمختاری کو کس تعریف کے ساتھ دیکھتا ہے۔ کیا خودمختاری کا مطلب صرف غیر ملکی فوج کا انخلا ہے یا اس سے آگے بڑھ کر یہ بھی ہے کہ ریاست کے اندر کوئی مسلح گروہ ریاستی اداروں سے بالاتر طاقت نہ بنے، قومی خارجہ پالیسی کسی بیرونی دارالحکومت کے اشارے پر نہ چلے، قومی وسائل اور معاشی فیصلے داخلی مفاد کے تابع ہوں اور سکیورٹی کا بنیادی اختیار ریاست کے پاس رہے؟ اگر خودمختاری کو صرف غیر ملکی فوج کے انخلا تک محدود کر دیا جائے تو تصورِ خودمختاری ادھورا رہ جاتا ہے۔ حقیقی خودمختاری اس وقت معنی خیز بنتی ہے جب ریاست بیرونی دباؤ اور داخلی مسلح طاقت، دونوں کے مقابلے میں اپنے فیصلے خود کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو۔

عراق کی موجودہ صورتحال میں ایک اور تاریخی حقیقت کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ امریکا نے اگرچہ عراق سے صدام حسین کا نظام ختم کر دیا، لیکن اس جنگ کے نتیجے میں پیدا ہونے والے سیاسی خلا، فرقہ وارانہ کشیدگی، مسلح مزاحمت اور دہشت گردی کے سلسلے نے پورے خطے کے طاقت کے توازن کو متاثر کیا۔ ایران نے اسی بدلتے ہوئے ماحول میں عراق میں اپنے روابط اور اثر و رسوخ کو وسعت دی۔ یوں 2003ء میں جس مداخلت کا ایک مقصد مشرق وسطیٰ میں امریکی اثر و رسوخ کو مضبوط کرنا تھا، وقت گزرنے کے ساتھ اسی مداخلت کے نتیجے میں عراق میں ایرانی اثر و رسوخ کے لیے بھی نئی گنجائش پیدا ہوئی۔ تاریخ کی ستم ظریفی یہی ہے کہ بین الاقوامی طاقتیں اکثر اپنے فوری مقاصد حاصل کر لیتی ہیں مگر ان مقاصد کے طویل المدتی نتائج ہمیشہ ان کے منصوبے کے مطابق نہیں نکلتے۔

امریکی جنگ میں ہزاروں امریکی فوجیوں کی ہلاکت اور بھاری مالی و انسانی قیمت اس جنگ کی ایک اہم حقیقت ہے۔ عراق اور افغانستان کی جنگوں نے امریکی خارجہ پالیسی کے لیے بھی بنیادی سوالات پیدا کیے کہ بیرونِ ملک فوجی مداخلت کی حدود کیا ہونی چاہئیں، کسی حکومت کو گرانے کے بعد ریاست کی تعمیر کی ذمہ داری کہاں تک قبول کی جا سکتی ہے اور دہشت گردی کے خلاف جنگ اور طویل فوجی قبضے کے درمیان حدِ فاصل کہاں قائم ہوتی ہے۔ افغانستان سے 2021ء کا امریکی انخلا اور اب عراق میں فوجی موجودگی کے خاتمے کا عمل ایک ہی تاریخی سوال کے مختلف ابواب معلوم ہوتے ہیں: کیا فوجی طاقت کسی ملک میں مطلوبہ سیاسی حقیقت کو مستقل طور پر قائم کر سکتی ہے؟

دوسری جانب ایران کے لیے بھی عراق کوئی معمولی ہمسایہ ملک نہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان طویل سرحد، مذہبی روابط، تجارت، توانائی، زیارت، سیاسی جماعتوں اور سکیورٹی کے معاملات نے عراق کو ایرانی علاقائی پالیسی کا اہم حصہ بنا رکھا ہے۔ امریکی موجودگی ایران کے لیے ایک مستقل تزویراتی دباؤ تھی، اس لیے امریکی انخلا تہران کے لیے اس لحاظ سے اہم ضرور ہے کہ اس کا ایک بڑا علاقائی حریف عراقی سرزمین پر اپنی سابقہ سطح کی فوجی موجودگی برقرار نہیں رکھ رہا۔ لیکن یہاں بھی یہ سمجھنا ضروری ہے کہ امریکی فوج کے نکل جانے کا مطلب عراق میں ایران کے لیے غیر محدود اختیار کا خودکار قیام نہیں۔ عراق میں عرب قومیت، مذہبی سیاست، داخلی سیاسی مفادات اور قومی خودمختاری کا احساس بھی طاقتور عوامل ہیں۔

اس تمام صورتِ حال میں عراق کے عوام کا سوال شاید سب سے اہم مگر اکثر سب سے کم زیر بحث رہتا ہے۔ ایک عام عراقی کے لیے یہ بحث صرف واشنگٹن اور تہران کے درمیان طاقت کا مقابلہ نہیں۔ اس کے لیے اصل سوال امن، روزگار، بجلی، پانی، تعلیم، صحت، محفوظ سڑکیں، مضبوط ادارے اور ایسا سیاسی نظام ہے جس میں ریاستی طاقت عوام کی زندگی آسان بنانے کے لیے استعمال ہو۔ اگر غیر ملکی فوجی انخلا کے بعد عراق زیادہ خودمختار تو ہو جائے لیکن داخلی سیاسی کشمکش، مسلح گروہوں کی طاقت یا بیرونی اثر و رسوخ میں اضافہ عوامی زندگی کو مزید غیر یقینی بنا دے تو صرف فوجی انخلا کو مکمل کامیابی کہنا بھی حقیقت کا نصف حصہ بیان کرنا ہوگا۔

اسی لیے عراق سے امریکی فوجی انخلا کو ‘‘فتح’’ اور ‘‘شکست’’ کی روایتی لغت سے نکال کر ‘‘طاقت کی منتقلی’’ کے تناظر میں دیکھنا زیادہ معنی خیز ہے۔ جنگوں میں کبھی کبھی فوج میدان سے چلی جاتی ہے مگر اس جنگ کے سیاسی، معاشی اور تزویراتی اثرات برسوں باقی رہتے ہیں۔ امریکا عراق سے فوجی طور پر نکل سکتا ہے، لیکن اس کا سفارتی، معاشی اور سیاسی اثر لازماً اسی دن ختم نہیں ہو جاتا۔ اسی طرح ایران کا اثر و رسوخ بڑھ سکتا ہے، مگر اسے عراق پر مکمل اختیار قرار دینا بھی سیاسی حقیقت کو ضرورت سے زیادہ سادہ بنانا ہوگا۔

عراق کی تاریخ نے ایک تلخ سبق ضرور دیا ہے کہ کسی ملک کی تقدیر بیرونی طاقتوں کے فوجی نقشوں سے مستقل طور پر نہیں لکھی جا سکتی۔ صدام حسین کا زوال، امریکی قبضہ، مزاحمت، امریکی انخلا، داعش کا عروج، دوبارہ امریکی واپسی اور اب ایک مرتبہ پھر امریکی فوجی موجودگی کا اختتام — یہ تمام واقعات ایک ہی سوال کے گرد گھومتے ہیں: عراق کب اپنے فیصلے خود کرے گا؟ شاید اس سوال کا جواب کسی ایک فوج کے انخلا میں نہیں بلکہ مضبوط عراقی ریاست کی تشکیل میں پوشیدہ ہے۔

امریکا کے لیے عراق کی داستان اس حقیقت کی یاد دہانی ہے کہ عسکری طاقت کسی ملک میں داخل ہونے کا راستہ کھول سکتی ہے مگر تاریخ سے نکلنے کا راستہ ہمیشہ اتنا آسان نہیں ہوتا۔ ایران کے لیے یہ مرحلہ علاقائی اثر و رسوخ کے اعتبار سے اہم ہو سکتا ہے، مگر بڑھتا ہوا اثر و رسوخ ذمہ داری بھی پیدا کرتا ہے کہ عراق کو کسی پراکسی میدان میں تبدیل نہ ہونے دیا جائے۔ اور عراق کے لیے سب سے بڑا امتحان یہ ہے کہ وہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان طاقت کے شطرنجی تختے کے بجائے اپنی قومی ترجیحات کا خودمختار مرکز بنے۔ اگر امریکی انخلا کے بعد عراق اپنی ریاستی قوت، سیاسی اداروں اور قومی سلامتی کے فیصلوں کو مضبوط بنانے میں کامیاب ہوتا ہے تو یہ واقعہ محض امریکی فوج کے انخلا کی خبر نہیں رہے گا بلکہ عراقی ریاست کی ایک نئے دور میں منتقلی کی علامت بن سکتا ہے، لیکن اگر بیرونی طاقت کی جگہ داخلی مسلح قوتوں اور علاقائی مفادات کا غلبہ بڑھ گیا تو تاریخ صرف کھلاڑی بدلے جانے کو خودمختاری کی تکمیل قرار نہیں دے گی۔ اصل فتح اس دن ہوگی جب عراق میں فیصلے نہ واشنگٹن کے خوف سے ہوں، نہ تہران کی خواہش سے، بلکہ بغداد کی قومی ترجیحات، آئینی اداروں اور عراقی عوام کی مرضی سے ہوں۔

وفاقی حکومت کو مذاکرات کا عندیہ دیتے نظر آتے سہیل آفریدی

تحریر: نصرت جاوید

رواں ہفتے کا آغاز ہوا تو پیر کی رات سونے سے قبل چند وزراء اور صفِ اوّل کے حکومتی نمائندوں کی ٹی وی سکرینوں پر تواتر سے رونمائی نے یہ پیغام دیا کہ منگل کے روز کسی بھی وقت خیبر پختونخوا میں ہنگامی حالات یا گورنر راج کا اطلاق ہو جائے گا۔ ان دونوں کے مابین فرق جاننے کے لئے اپنے تحریری آئین کی دو شقیں (232 اور 234) بہت غور سے پڑھیں۔ ‘‘قومی زبان’’ میں انہیں پڑھتے ہوئے کچھ سمجھ نہ آئی۔ دریافت فقط یہ ہوا کہ انتظامی اختیارات کو آئین کی زبان میں ‘‘عاملانہ’’ اختیارات و فرائض کہا جاتا ہے۔ انگریزی میں ان کے لئے ایگزیکٹو (Executive) کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ گھبرا کر انگریزی متن سے رجوع کرنا پڑا۔ بنیادی فرق یہ جانا کہ 232 کا اطلاق صوبائی اسمبلی کو عملاً مفلوج بنا کر بھی برقرار رکھتا ہے۔ یوں وفاق ‘‘عوام کی منتخب کردہ’’ اسمبلی کو برطرف کرنے کے الزام سے بچ جاتا ہے۔ یہ فرق سمجھنے کے بعد خود کو یہ سمجھاتے ہوئے شرمندہ کرنے کی کوشش کی کہ سرکار مائی باپ ہم عامیوں کی جانب سے لگائی تہمتوں سے بے نیاز ہوتی ہے۔

منگل کا دن گزر گیا تو محسوس یہ ہوا کہ پیر کے دن حکومتی نمائندوں کی جانب سے خیبر پختونخوا حکومت کے خلاف جارحانہ انداز میں عائد کیے الزامات کے باوجود 232 یا 234 میں سے کسی ایک کے اطلاق کی فی الحال نوبت نہیں آئی۔ ‘‘اچانک’’ خبر یہ بھی آ گئی کہ ہمارے ہمہ وقت متحرک مگر خاموش طبع وزیر داخلہ محسن نقوی صاحب صدر مملکت سے کراچی میں ملے ہیں۔ نظر بظاہر یہ ون-آن-ون ملاقات تھی۔ اس میں کیا موضوعات زیر بحث آئے اور مذکورہ ملاقات کتنی دیر تک جاری رہی اس کے بارے میں کوئی مستند خبر نہ آئی۔ سیاست کا طالب علم ہوتے ہوئے خود کو یاد دلایا کہ 232 یا 234 میں سے کسی ایک کے اطلاق میں صدر مملکت کا عہدہ کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ وزیر داخلہ غالباً اسی تناظر میں صدر سے ملے ہوں گے۔ ایوان ہائے اقتدار تک رسائی کی بدولت معتبر تسلیم ہوئے ساتھیوں میں سے چند نے مذکورہ ملاقات کے حوالے سے دعویٰ کیا کہ اٹھارہویں ترمیم کے حوالے سے اپنی سیاست کو ملکی تاریخ کا سنگ میل بنانے والے آصف علی زرداری خیبر پختونخوا میں گورنر راج یا ہنگامی حالات کے نفاذ سے گریز کو ترجیح دیں گے۔ 18ویں ترمیم کے ذریعے موصوف نے صوبائی خودمختاری کو توانا تر بنایا تھا۔ جن دنوں یہ ترمیم تیار ہو رہی تھی آصف علی زرداری اکثر مجھے تنہائی میں ملاقاتوں کے لئے ایوان صدر بلا لیا کرتے تھے۔ اٹھارہویں ترمیم کے حوالے سے ان کے جذبات سے لہٰذا بخوبی آگاہ ہوں۔ ان سے تنہائی میں ملے اب کئی برس گزر چکے ہیں۔ اس قابل نہیں کہ اعتماد کے ساتھ آپ کو بتاؤں کہ وہ اٹھارہویں ترمیم کے بارے میں ان دنوں کیا محسوس کر رہے ہیں۔

آصف زرداری 18ویں ترمیم کے بارے میں جو بھی سوچ رہے ہوں منگل کے دن حکومتی رویے نے یہ پیغام دیا کہ 232 یا 234 میں سے کسی ایک کو خیبر پختونخوا پر لاگو کرنے کے لئے مناسب تیاری کے بغیر وفاق پیر کے روز خیبر پختونخوا کی حکومت اور خصوصاً وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کو تابڑ توڑ الزامات کی بوچھاڑ سے دیوار کے ساتھ لگانے کی کوششوں میں مصروف رہا۔ تحریک انصاف کا دیرینہ ناقد رہا ہوں۔ اس کے چند رہنماؤں سے اگرچہ قریبی مراسم بھی رہے۔ حتیٰ کہ عمران خان صاحب کے ساتھ بھی رواں صدی کی پہلی دہائی تک کھلی ڈلی گفتگو ہو جایا کرتی تھی۔ عاشقانِ عمران البتہ مجھ ‘‘لفافے’’ سے نفرت کرتے ہیں۔ سہیل آفریدی میرے لئے قطعاً اجنبی شخص ہیں۔

موصوف کی شخصیت کو جانے بغیر رپورٹر کے تجسس سے جمع کردہ معلومات کی بنیاد پر یہ اصرار کرنے کو مجبور ہوں کہ سہیل آفریدی ‘‘حکومتی دھمکیوں سے گھبرا کر’’ استعفیٰ دیتے نظر آنا نہیں چاہیں گے۔ سیاستدانوں کی اوسط عمر کے تناظر میں وہ تقریباً نو وارد ہیں۔ لمبی اننگ کھیل سکتے ہیں۔ ‘‘سیاسی شہید’’ بن کر وزارت سے محروم ہونے کو سیاسی حوالے سے طویل المدت سرمایہ کاری تصور کریں گے۔ منگل کی شام ہوئی پریس کانفرنس کے ذریعے انہوں نے اسلام آباد کو ان ہی بنیادوں پر جواب دیا ہے۔ سخت گیر موقف کے اظہار کے باوجود موصوف نے 4 اکتوبر کو ‘‘پہلے مرحلے’’ میں پشاور سے صوابی آنے کا اعلان کیا ہے۔ ‘‘پہلے مرحلے’’ کا ذکر آپ کو یہ سوچنے کو اکساتا ہے کہ شاید اپنے مارچ کے ساتھ صوابی پہنچ کر آفریدی اسلام آباد پر یلغار سے قبل وفاقی حکومت کو مذاکرات کی گنجائش فراہم کرتے نظر آنا چاہیں گے۔ ‘‘پہلے مرحلے’’ کا ذکر مگر حکومت کو اس گماں میں مبتلا رکھنے کا حربہ بھی ہو سکتا ہے کہ سہیل آفریدی کو اسلام آباد آنے کی جلدی نہیں۔ وہ صوابی پہنچنے کے بعد پشاور واپسی کے لئے حکومت سے ‘‘فیس سیونگ’’ والی رعایتوں کے خواہش مند ہوں گے۔ وفاق کو مذکورہ حربے سے گمراہ کرتے ہوئے وہ پشاور سے نکل کر اسلام آباد پر ‘‘اچانک’’ دھاوا بھی بول سکتے ہیں۔

ایک بات البتہ طے ہے اور وہ یہ کہ اب وفاق کا سہیل آفریدی کے ساتھ چلنا مشکل سے مشکل تر ہو رہا ہے۔ درمیانی راستہ نکالنے کیلئے قابل اعتبار قوتیں یا شخصیات متحرک ہوئی نظر نہیں آ رہیں۔ متحرک ہوں بھی تو میرے اور آپ جیسے سفید پوشی کا بھرم رکھنے کو مضطرب ذلتوں کے مارے پاکستانی ان کے بارے میں قطعاً غافل ہیں۔ ‘‘انتہائی باخبر’’ مشہور ہوئے صحافی بھی بس ٹیوے لگا رہے ہیں۔

بے قابو ہوئے طیارے کے تبوک اترنے تک اسرائیل کا زہریلا پراپیگنڈا

تحریر: نصرت جاوید

رب کا صد بار شکر کہ دوبئی سے تل ابیب جانے والی پرواز میں ہنگامہ ہوا تو مسافروں کی جان بچانے کے لئے اسے برادر ملک سعودی عرب کے شہر تبوک اتارنا پڑا۔ ربّ کا مزید کرم یہ بھی ہوا کہ مذکورہ طیارے کے کاک پٹ میں جھگڑا کرنے والے پائلٹ اور کو پائلٹ کی جانیں ابھی تک محفوظ ہیں۔ ان میں سے شدید زخمی ہوئے پائلٹ کی موت واقع ہو جاتی تو حقائق تک رسائی تقریباً ناممکن ہو جاتی۔

مسافروں کی بحفاظت تبوک میں لینڈنگ اور بعد ازاں خیر و عافیت سے وطن واپسی کے باوجود اسرائیل کے وزیر اعظم کی جانب سے سازشی بیانیہ سازی کا آغاز ہو چکا ہے۔ یاد رہے کہ موصوف اپنے سیاسی کیریئر کی ابتدا میں دائیں بازو کی حکمراں جماعت کے ترجمان ہوا کرتے تھے۔ ٹی وی اور سوشل میڈیا کی حرکیات سے بخوبی آگاہ ہیں۔ یک سطری فقروں کی مدد سے معجون فروشی کے ہنر میں یکتا۔ اہم ترین حقیقت یہ بھی نگاہ میں رکھنا ہوگی کہ رواں مہینے کی 27 تاریخ کو اسرائیل میں عام انتخاب منعقد ہو رہے ہیں۔ نیتن یاہو کی کوشش ہوگی کہ اس کی جماعت از خود اکثریت حاصل کر لے۔ واحد اکثریتی جماعت کی صورت ابھرنے کے نتیجے میں اسے ایک بار پھر بائیں بازو کی انتہا پسند جماعتوں کی مدد سے مخلوط حکومت بنانا پڑے گی۔ یہ جماعتیں حلیف ہونے کے باوجود اسے مسلسل تنقید کا نشانہ بنائے رکھتی ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ وہ ایران کے خلاف چھیڑی جنگ کے اہداف کے حصول میں ناکام رہا۔ الزام یہ بھی لگا رہے ہیں کہ اسرائیلی انٹیلی جنس ہی نہیں چند عرب ممالک کی فراہم کردہ معلومات کے باوجود وہ گزشتہ برس کے اکتوبر میں حماس کی جانب سے ہوئے حملوں کی پیش بندی میں بھی ناکام ہوا۔ نیتن یاہو کے اقتدار کو درپیش مسائل میرا دردِ سر نہیں۔ اصل پریشانی یہ ہے کہ بدھ کے روز دوبئی سے 150 سے زیادہ اسرائیلی مسافروں کو تل ابیب لے جانے کے لئے ‘‘فلائی دوبئی’’ نامی کمپنی کا جہاز اڑا تھا۔ اس کے کاک پٹ میں پائلٹ اور کو پائلٹ کا جھگڑا ہو گیا۔ ان کے مابین جھگڑے کی خبر منظر عام پر آنے سے قبل دنیا بھر سے اڑی پروازوں پر نگاہ رکھنے والوں نے سوشل میڈیا کے ذریعے خبردار کیا کہ مذکورہ طیارہ اچانک 30 ہزار فٹ کی بلندی سے 14 ہزار فٹ نیچے آ گیا ہے۔ وہاں پہنچنے کے چند ہی لمحوں بعد اسی طیارے کے کاک پٹ سے چند بٹن دبائے گئے جو ہنگامی حالات اور جہاز کے اغوا ہونے کا عندیہ دے رہے تھے۔

جہاز ابھی فضا ہی میں تھا تو سوشل میڈیا پر چھائے چند تلنگوں نے مہارت سے یہ خبر پھیلائی کہ دوبئی سے جو جہاز اڑا تھا اس کے پائلٹ اور کو پائلٹ کا تعلق روس اور یوکرین سے ہے۔ غالباً ان دونوں میں جھگڑا ہوا اور جہاز بے قابو ہو گیا۔ سوشل میڈیا پر یہ چسکہ بھری کہانی مقبول ہو گئی تو کسی بھی ملک کے سرکاری ذرائع کا حوالہ دیے بغیر خبر یہ ملی کہ پائلٹ اور کو پائلٹ کا تعلق روس اور یوکرین سے نہیں بلکہ متحدہ عرب امارات اور اومان سے ہے۔ مبینہ طور پر اومانی شہریت کا حامل شخص ‘‘مذہبی انتہا پسند’’ تھا۔ اس نے پائلٹ کو چاقو سے شدید زخمی کرنے کے بعد جہاز کا کنٹرول سنبھال لیا اور نظر بظاہر خودکش بمبار کی طرح طیارے کو اسرائیلی مسافروں سمیت تباہ کرنے کا لیور دبا دیا۔ سعودی حکومت نے سوشل میڈیا کے ذریعے پھیلائی لغو باتوں کو قابلِ ستائش انداز میں نظر انداز کرتے ہوئے سرکاری ذرائع سے اطلاع یہ دی کہ بے قابو ہوا طیارہ بحفاظت تبوک اتر گیا ہے۔ اس کے مسافروں کو اسرائیل بھجوانے کا بندوبست ہو رہا ہے۔ اصولی طور پر اسرائیل کو مذکورہ اطلاع مل جانے کے بعد بیانیہ سازی سے گریز کرنا چاہیے تھا۔ وہاں کے ریگولر اور سوشل میڈیا نے مگر جنونی انداز میں یکسو ہو کر کہانی یہ پھیلانا شروع کر دی کہ اسرائیل کے خلاف نائن الیون جیسی سازش ہوئی تھی۔ اومان سے تعلق رکھنے والے کو پائلٹ کو گزشتہ کئی دنوں سے اسرائیلی مسافروں سے بھرے جہاز کو تباہ کرنے کو ‘‘اکسایا’’ جا رہا تھا۔ بیانیہ سازی میں مصروف داستان فروشوں میں سے کسی ایک نے بھی ہم جاہلوں کو یہ سمجھانے کی کوشش نہیں کی کہ جہاز کے کاک پٹ میں ہوئے سنگین جھگڑے کے باوجود بالآخر سعودی شہر تبوک میں لینڈ کیسے ہو گیا۔ اس جانب دھیان دلایا گیا تو کہانی یہ سننے کو ملی کہ اسرائیلی مسافروں میں سے ایک نے جو پیشے کے اعتبار سے پانی کے نلکے وغیرہ درست کرتا ہے اومانی کو پائلٹ پر قابو پانے کے بعد اسے مسافروں کے حوالے کیا۔ فلموں کا رسیا ہونے کی وجہ سے یہ مستری جہازوں کے اغوا کے بارے میں کلیدی معلومات کا حامل ہوا۔

بقیہ اُستمان 01

دہشت گردوں کی واپسی کے بعد ملک میں ایک مرتبہ پھر بدامنی اور دہشت گردی کے مسائل شروع ہوگئے۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ جن لوگوں نے ایسے فیصلے کیے، انہیں دہشت گردی کی دوبارہ واپسی کی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے، کیوں کہ ان فیصلوں کے نتائج پوری قوم نے بھگتے۔ اسحاق ڈار کا ماضی میں دہشت گردی کے خلاف کیے گئے اقدامات کا حوالہ دیتے ہوئے کہنا تھا کہ سانحہ آرمی پبلک اسکول (اے پی ایس) کے بعد آل پارٹیز کانفرنس (اے پی سی) منعقد ہوئی اور نیشنل ایکشن پلان تشکیل دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد آپریشن ضرب عضب شروع کیا گیا، جس کے نتیجے میں دہشت گردوں کو علاقے چھوڑنے پڑے، ملک بھر میں دہشت گردوں کا تعاقب کیا گیا اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے بھرپور کارروائیاں کی گئیں۔ نائب وزیراعظم نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ جیلوں میں قید دہشت گردوں کو کس حکومت نے رہا کیا اور انہیں دوبارہ سرگرم ہونے کا موقع کس نے دیا؟ ان کے مطابق ماضی کے غلط فیصلوں کے باعث دہشت گردی دوبارہ سر اٹھانے میں کامیاب ہوئی اور پاکستان کو اس کی بھاری قیمت چکانا پڑی۔ اسحاق ڈار نے واضح کیا کہ دہشت گردی کا معاملہ اب محض سیاسی مفاہمت تک محدود نہیں رہا بلکہ صورتحال اس سے آگے نکل چکی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر اب بھی دہشت گردی کے خلاف مؤثر اقدامات نہ کیے گئے تو پھر اس مسئلے سے نمٹنے کا مناسب وقت کون سا ہوگا؟ نائب وزیراعظم نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ملک کی سلامتی اور عوام کے تحفظ کے لیے دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن حکمت عملی ناگزیر ہے۔

بقیہ اُستمان 02

تمام میتوں کو ضابطے کی کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کردیا گیا ہے۔ سرکاری ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ نجی اسکول کی عمارت کا تکنیکی معائنہ نہیں کیا گیا تھا، یہ اسکول مارچ 2026 میں پرائیویٹ اسکولز ریگولیٹری اتھارٹی کے ساتھ رجسٹرڈ ہوا اور خستہ حال عمارت ہونے کے باوجود اس کو رجسٹریشن دے دی گئی، ایم ڈی کے پی پی ایس آر اے جاوید اقبال نے بتایا کہ پی ایس آر اے کے پاس عمارتوں کا تکنیکی معائنہ کرنے والی کوئی ٹیم موجود نہیں، کلاس رومز اور دیگر انتظامی معیار پورا ہونے پر اسکول کو رجسٹرڈ کیا گیا، خستہ عمارتوں پر جرمانہ عائد کرنے کا اختیار تو ہے لیکن اسکول بند کرنے کا اختیار نہیں۔ گورنر خیبر پختونخواہ فیصل کریم کنڈی نے اسکول کی چھت گرنے کے دلخراش واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے رپورٹ طلب کرلی اور زخمی بچوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی سخت ہدایات جاری کی ہیں۔ دوسری جانب پولیس نے اسکول کے پرنسپل کو بھی حراست میں لے لیا ہے، پولیس کا کہنا ہے کہ یہ ادارہ کب بنا تھا اس کی انکوائری کی جا رہی ہے اور واقعے کی باضابطہ ایف آئی آر بھی درج کی جا رہی ہے، منہدم ہونے والی اسکول کی عمارت 3 منزلہ تھی اور واقعے کی وجوہات کا پتہ لگانے کے لیے ایک انکوائری کمیٹی قائم کر دی گئی ہے۔ سی سی پی او پشاور میاں سعید کے مطابق واقعے میں زخمیوں کی تعداد 40 سے زیادہ ہے۔ ریسکیو 1122 نے ایمبولینسز کے ذریعے 30 سے زائد زخمی طلبہ اور اساتذہ کو لیڈی ریڈنگ اسپتال منتقل کیا۔ اسپتال انتظامیہ کا کہنا ہےکہ 28 لاشیں لیڈی ریڈنگ اسپتال اور 2 لاشیں نصیراللہ بابر میموریل اسپتال لائی گئی ہیں۔ ریسکیو حکام کا کہنا ہے کہ 25 زخمی بچوں کو اسپتال منتقل کیا گیا، جاں بحق ہونے والے بچوں کی عمریں 7 سے 13 سال کے درمیان ہیں۔ سی سی پی او پشاور میاں سعید نے بتایا کہ واقعے میں زخمیوں کی تعداد 40 سے زیادہ ہے جب کہ نجی اسکول کے مالک کو گرفتار کرلیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ اسکول کی عمارت 3 منزلہ تھی، واقعے سے متعلق انکوائری کمیٹی قائم کردی ہے، انکوائری کمیٹی چھت گرنے کی وجوہات کا پتا لگائیگی۔ ریسکیو حکام کے مطابق اسکول کی عمارت کا ملبہ ہٹایا جارہا ہے اور ملبے تلے دبے تمام افراد کو نکال لیا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 03

آپ نے ہمیں زخم دیا ہے، آپ نے وفاق کو داؤ پر لگا دیا ہے، بین الاقوامی سطح پر اس بیان کے اثرات ہوں گے۔ بیرسٹر زوہر کا کہنا تھا کہ پاک فوج ہماری ہے ہمارا جینا مرنا پاکستان میں ہے، ہم دہشتگردی کی ہر شکل کی مذمت کرتے ہیں، ایک ملاقات کے ڈر سے پوری حکومت ختم کردی، ہم سب کچھ ہوسکتے ہیں دہشتگردی کی پشت پناہی نہیں کرسکتے۔ بیرسٹر گوہر کا کہنا تھا کہ جتنا جلدی الزام واپس لیں وہ بہتر ہے، ہم آپ کے ایمرجنسی، گورنر راج کو مسترد کرتے ہیں، ہم وہ پاکستان بنائیں گے جس میں آپ کا علاج ہوگا۔

بقیہ اُستمان 04

دہشت گردوں کے ٹھکانے کی تباہی اور اسلحے و دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور مؤثر حکمت عملی کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوششیں کرنے والے عناصر اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیاں قابل تحسین ہیں۔ پاکستان کے امن کو نقصان پہنچانے والے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی اور ملک دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔

بقیہ اُستمان 05

آپریشن افورڈ نہیں کرسکتا۔ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے محسن نقوی نے کہا کہ ہم گورنر راج لگانے کے بالکل بھی قائل نہیں تھے، ہم نے پوری کوشش کی کہ کے پی میں دہشت گردی کے خلاف کارروائی ہو، ہم چاہتے تھے کہ یہ لڑائی خیبر پختونخوا کی لڑائی ہے بس آپ لیڈ کریں، مگر کے پی حکومت لیڈ کے لیے تیار نہیں تھی، اور نہ ہی انہوں نے دہشت گردی کی مذمت کی، [illegible]

بقیہ اُستمان 06

[illegible]

اور گورنر راج سے متعلق کاغذات مشترکہ اجلاس کے سامنے پیش کیے گئے، صدر مملکت کی جانب سے ایمرجنسی کے نفاذ سے متعلق کاغذات آرٹیکل 232 کی شق 7 کے تحت مشترکہ اجلاس کے سامنے رکھے گئے۔ خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کے کاغذات آرٹیکل 234 کی شق 3 کے تحت مشترکہ اجلاس میں پیش کیے گئے، وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ سے متعلق صدارتی اعلان مشترکہ اجلاس میں پیش کیے۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کا دلخراش واقعہ آیا، چھت گرنے سے بچے اور اساتذہ شہید ہوئے، پشاور اسکول واقعے میں شہید ہونے والے بچوں کیلئے دعا مغفرت کی گئی، بچوں کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کی توثیق کے لیئے ے فوائد معطل کرنے کی تحریک مشترکہ اجلاس میں پیش کی گئی، تحریک وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے پیش کی۔ صدر مملکت کی جانب سے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کی توثیق کی قرارداد مشترکہ اجلاس میں پیش کی گئی، اپوزیشن اراکین نے پارلیمنٹ کے سیشن میں احتجاج شروع کردیا۔ اپوزیشن اراکین بازوؤں پر کالی پٹیاں باندھ کر اجلاس میں شریک ہوئے، اپوزیشن اراکین نے گورنر راج نامنظور کے نعرے لگائے۔ اپوزیشن نے گنتی چیلنج کردی۔ اسپیکر نے قرارداد کے حق اور مخالفت میں اراکین کو گننے کی ہدایت کی، خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کی قرارداد کے حق میں 214 اراکین نے حمایت کی، 56 اراکین نے قرارداد کی مخالفت کی۔ صدر مملکت کی جانب سے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کی توثیق کی قرارداد مشترکہ اجلاس میں پیش کی گئی

بقیہ اُستمان 07

الہندوستان سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے فوری اور فیصلہ کن کارروائی میں دہشت گردوں کا ٹھکانہ تباہ کردیا گیا، آپریشن کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم 5 دہشت گرد ہلاک کر دیے گئے، ہلاک دہشت گردوں کے ٹھکانے سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد ہوا۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ علاقے میں ممکنہ دیگر دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن جاری ہے، عزم استحکام کے تحت ملک سے غیر ملکی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے خاتمے کے لیے کارروائیاں پوری رفتار سے جاری رہیں گی۔ اس کے علاوہ سیکیورٹی ذرائع نے کہا کہ بلوچستان میں آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت فتنہ الہندوستان اور انسانی اسمگلرز کیخلاف کارروائی میں سیکیورٹی فورسز نے ضلع مستونگ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 2 دہشتگردوں کو ہلاک کردیا۔

بقیہ اُستمان 08

گئے دوسرے درجے کے رہنما بھی مارے گئے، جبکہ تیسری سطح کے رہنماؤں میں سے بھی نصف ہلاک ہوچکے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بعض افراد نے ان سے مزید حملے نہ کرنے کی درخواست کی تھی اور انہوں نے اس وعدے پر عمل کیا۔ امریکی صدر نے اشارہ دیا کہ فوجی حملوں کے نتیجے میں تہران کے ساتھ مذاکرات مزید پیچیدہ ہوگئے ہیں۔ ان کے اس بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ جنگ کے خاتمے کے دعوؤں کے باوجود سفارتی عمل کو مشکلات کا سامنا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے تسلیم کیا کہ ایران کے ساتھ جاری تنازع کے باعث ایندھن کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔

بقیہ اُستمان 09

کو ایک دوسرے کے متبادل کے بجائے بیک وقت آگے بڑھانا ہے، چین پاکستان کا دیرینہ شراکت دار ہے اور سی پیک، بیلٹ اینڈ روڈ منصوبے کا اہم حصہ ہے۔ وفاقی وزیر خزانہ نے بتایا کہ سی پیک کے پہلے مرحلے میں سڑکوں، بندرگاہوں اور بجلی گھروں سمیت بنیادی ڈھانچے کی تعمیر پر توجہ دی گئی، دوسرے مرحلے میں موجودہ بنیادی ڈھانچے سے معاشی فوائد حاصل کرنے، کاروباری مواقع بڑھانے اور مشترکہ سرمایہ کاری کو فروغ دینے پر کام کیا جارہا ہے، چین کے ساتھ بعض مشترکہ منصوبوں میں برآمدات کیلئے مصنوعات بھی تیار کی جارہی ہیں۔

بقیہ اُستمان 10

کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر نے فیتہ کاٹ کر دو روزہ نمائش کا افتتاح کیا اور مختلف زرعی مصنوعات کے اسٹالز کا دورہ بھی کیا۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کا بیشتر حصہ خشک اور کم بارشوں والے خطے پر مشتمل ہے، تاہم صوبے کے متعدد علاقے اپنی زرعی پیداوار کے باعث فوڈ باسکٹ کے طور پر پہچانے جاتے ہیں۔ زراعت کے شعبے میں مزید پیش رفت کے لیے پانی کے وسائل کا مؤثر استعمال، آبی ذخائر کی تعمیر اور جدید زرعی طریقوں کو اپنانا ناگزیر ہے۔

بقیہ اُستمان 11

اور چیف انجینئر آفیسران کے علاوہ دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے اجلاس کو لواحقین کوٹہ کے تحت بھرتیوں اور اے ون روڈز بجٹ کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی اس موقع پر سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے کہا کہ بھرتیوں کے پورے عمل کو مؤثر منظم اور غیر جانبدار بنایا گیا ہے تاکہ کسی امیدوار کو شکایت کا موقع نہ ملے انہوں نے کہا کہ محکمہ میں لواحقین کوٹہ کے تحت بھرتیوں کے سلسلے میں سپریم کورٹ کے فیصلے اور متعلقہ احکامات کے مطابق من وعن عمل درآمد کیا جا رہا ہے جبکہ امیدواروں کی جانب سے جمع کرائی گئی دستاویزات کی جانچ پڑتال کا عمل بھی جاری ہیسکریٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے کہا کہ بھرتیوں کے عمل میں میرٹ اور شفافیت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا

بقیہ اُستمان 12

جیل خانہ جات، ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ، ڈی پی او پشین خلیل بگٹی سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ضلع قلعہ عبداللہ میں امن و امان کی مجموعی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جبکہ متعلقہ حکام نے علاقے میں امن و امان سے متعلق اقدامات اور درپیش مسائل پر بریفنگ دی۔ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ امن و امان کی بہتری، جرائم کی روک تھام اور منشیات کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات یقینی بنائے جائیں تاکہ شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کیا جا سکے۔

بقیہ اُستمان 13

[illegible]

میں اہم پیش رفت حاصل ہوئی ہے۔ اس کامیابی میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکریٹری بلوچستان کی مسلسل نگرانی، سرپرستی اور تعاون نے کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت، پولیو پروگرام سے وابستہ اہلکاروں، فرنٹ لائن پولیو ورکرز اور والدین کی مشترکہ کاوشیں قابل تحسین ہیں۔

بقیہ اُستمان 14

پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں صوبہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے حوالے سے پیش کردہ صدارتی حکمنامے پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز قومی اسمبلی اور سینیٹ میں صدر مملکت کی جانب سے صوبہ خیبر پختونخوا میں آئین کے آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت ایمرجنسی کے اور گورنر راج کے نفاذ کے حوالے سے قرار دادوں کی منظوری دی گئی ہے اور انہوں نے اس سارے عمل کی قراردادوں کی منظوری کے ذریعے توثیق کردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1973 کا آئین ایک متفقہ دستاویز ہے جس کو بڑی باریک بینی سے بنایا گیا، دونوں ایوانوں نے ان قراردادوں کی منظوری دی کیونکہ اٹھارویں ترمیم میں دونوں ایوانوں کے الگ الگ اجلاسوں میں اس صورتحال کا جائزہ لیا جائے اور اس طرح یہ بھی ایک آئینی تقاضا تھا کہ دونوں ایوان الگ الگ اس کا جائزہ لے کر قراردادوں کے ذریعے اس کی توثیق کریں۔ اس حوالے سے یہ بھی بڑی اہمیت کا حامل نقطہ ہے کہ اس سارے عمل کو جمہوری انداز میں پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے تاکہ کسی کو اعتراض نہ ہو۔ صدر مملکت صوبے کی صورتحال پر اپنے مکمل اطمینان کے بعد یہ حکم نامہ جاری کرتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 15

دوسری جانب سیکیورٹی ذرائع کے مطابق حملے کے دوران یک مچ بازار میں نصب متعدد سیکیورٹی کیمروں کو بھی فائرنگ کرکے تباہ کردیا گیا۔ یک مچ تھانہ این 40- شاہراہ کوئٹہ تفتان تجارتی راستہ پر واقع ہے، جو ضلع چاغی کا ایک حساس اور دور دراز علاقہ ہے۔ واقعے کی اطلاع پر پولیس اور سیکیورٹی اداروں نے فوری طور پر علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور تحقیقات شروع کردی گئی ہیں اور ملزمان کی تلاش کیلئے علاقے میں سرچ آپریشن بھی جاری ہے۔

بقیہ اُستمان 16

ہلاک کردیا جبکہ دو دہشت گرد فرار ہوگئے۔ ترجمان سی ٹی ڈی کے مطابق کارروائی تھانہ کانجو کی حدود میں واقع علاقے سخاڈوب میں کی گئی۔ ہلاک دہشت گردوں کی شناخت عبداللہ ولد سید بشر، منصور علی ولد عبدالمطلب اور غفران اللہ ولد افضل خان کے ناموں سے ہوئی۔ ہلاک دہشت گرد ٹی ٹی پی کمانڈر مظفر عرف خالد گروپ سے تعلق رکھتے تھے۔ ہلاک دہشت گردوں سے قومی شناختی کارڈز برآمد ہوئے، جس کے مطابق تینوں کا تعلق ضلع سوات سے تھا۔ دہشت گردوں نے پولیس نفری کو دیکھتے ہی فائرنگ شروع کردی، جس پر پولیس نے جوابی کارروائی کی۔

بقیہ اُستمان 17

کھڑے ہو کر محمود خان اچکزئی سے راز و نیاز کی باتیں کرتے رہے۔ وزیر اعظم کے ایوان سے جانے کے بعد وزیر دفاع خواجہ آصف نے اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی سے ملاقات کی، محمود خان اچکزئی اور خواجہ آصف ایک دوسرے کے کانوں میں باتیں کرتے رہے۔ اس کے علاوہ قومی اسمبلی ایوان میں اے این پی کے سربراہ ایمل ولی خان نے چیئرمین پی پی پی بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات کی، ایمل ولی خان نے اپنے موبائل پر بلاول بھٹو زرداری کا نمبر ایڈ کروایا۔ بلاول بھٹو زرداری اور ایمل ولی خان کچھ دیر آپس میں باتیں کرتے رہے۔

بقیہ اُستمان 18

سے تجاوز کر گئی۔ ذرائع کے مطابق تنخواہ دار طبقے کے علاوہ 45 لاکھ سے زائد افراد نے ٹیکس گوشوارے جمع کرائے۔ گزشتہ برس اس مدت میں انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے والوں کی تعداد 52 لاکھ سے زائد تھی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ 22 لاکھ سے زائد تنخواہ دار افراد نے ٹیکس ریٹرن فائل کیے جبکہ چھوٹے دکانداروں کی سکیم کے تحت 1473 تاجروں نے ٹیکس گوشوارے جمع کرائے۔ ذرائع کے مطابق 137 نئے اور 1336 موجودہ تاجروں نے سکیم کے تحت گوشوارے جمع کرائے جبکہ 2875 دکانداروں نے ٹیکس سکیم میں رجسٹریشن کرائی۔

بقیہ اُستمان 19

الجامعاتی تقریری مقابلوں (اردو و انگریزی)، مضمون نویسی کے مقابلوں (اردو و انگریزی)، پوسٹر سازی اور خطاطی کے مقابلوں کا انعقاد کیا۔ اس تقریب میں مختلف جامعات کے طلبہ و طالبات نے بھرپور جوش و خروش سے شرکت کی، جن میں نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز (NUML)، نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (NUST)، سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی (SBK)، الحمد اسلامک یونیورسٹی، یونیورسٹی لا کالج، بلوچستان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز، جامعہ بلوچستان اور بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (BUITEMS) شامل تھیں۔

بقیہ اُستمان 20

جسٹس منیب اختر سے حلف لیا۔ حلف برداری کی تقریب سپریم کورٹ میں منعقد ہوئی، جس میں ججز اور عدالتی عملے اور دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔ واضح رہے کہ چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کی نجی دورہ انگلینڈ سے 21 اکتوبر کو واپسی ہوگی۔ یاد رہے کہ صدر مملکت آصف علی زرداری نے وزیر اعظم کے مشورے پر چیف جسٹس کے برطانیہ، جنوبی کوریا اور جاپان کے دوروں کے لئے این او سی اور بیرونِ پاکستان رخصت کی منظوری دی تھی۔ چیف جسٹس آف پاکستان 14 سے 21 اکتوبر اور 27 اکتوبر سے 4 نومبر 2026 تک برطانیہ، جنوبی کوریا اور جاپان کے دورے پر جائیں گے۔

بقیہ اُستمان 21

اطلاع کے مطابق اجلاس کی صدارت اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کریں گے، جس میں قانون سازی، صوبائی امور اور عوامی مفاد سے متعلق اہم امور پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ [illegible]

بقیہ اُستمان 22

[illegible]

میں معاشی استحکام کو فروغ دینا، عوامی خدمات کی فراہمی بہتر بنانا اور ٹیکس وصولیوں کا تناسب مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) کے 15 فیصد تک پہنچانا ہے۔

بقیہ اُستمان 23

ہے۔ رپورٹ کے مطابق رانا ثنا اللہ نے کہا کہ ملک میں ایمرجنسی کا مقصد صرف اور صرف دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ہے، اور حکومت اپنے مقصد کے حصول تک اسے جاری رکھ سکتی ہے، خواہ یہ ایک سال کے لیے ہو یا 2029 تک تاہم، مقصد حاصل ہونے پر پارلیمنٹ جب چاہے ایمرجنسی ختم کرنے کا اختیار رکھتی ہے کیونکہ ہمیشہ کے لیے کوئی بھی چیز نافذ نہیں رکھی جاسکتی۔ ایمرجنسی کے نفاذ اور سیاسی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے رانا ثنا اللہ نے کہا کہ "فیصل واوڈا کی گفتگو سے ہمارا کوئی سروکار نہیں ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) دہشت گردی کے خلاف پاکستان کے ساتھ کھڑی ہوتی تو یہ سخت اقدام اٹھانے کی نوبت نہ آتی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ پاکستان کی بقا کی جنگ ہے اور اب یہ وہ روایتی دہشت گردی نہیں رہی جس کا ملک کو گزشتہ 40 سال سے سامنا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ معرکہ حق میں دشمن دیکھ چکا ہے

بقیہ اُستمان 24

نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ یہ جنگ وسیع تر خطے پر انتہائی غیر مساوی معاشی دھچکے کا سبب بن رہی ہے، جس کے نتیجے میں براہِ راست متاثر ہونے والے ممالک شدید دبا کا شکار ہیں۔ آئی ایم ایف (IMF) اور عالمی بینک کے بنکاک میں ہونے والے سالانہ اجلاسوں کے دوران ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، ازعور نے کہا کہ "مستقبل کے حالات کا انحصار بنیادی طور پر اس بات پر ہے کہ توانائی کی پیداوار اور تجارت کتنی جلدی معمول پر آتی ہے، اور ممالک کس حد تک اپنی میکرو اکنامک استحکام کو برقرار رکھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 25

دوران چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان عدالت کے سامنے پیش ہوئے جبکہ بانی پی ٹی آئی کے وکلا خالد یوسف چوہدری، شمسہ کیانی اور این سی سی آئی اے حکام بھی عدالت پیش ہوئے۔ جسٹس ارباب محمد طاہر نے بیرسٹر گوہر سے مکالمہ کرتے ہوئے کہا کہ آپ کو ذاتی طور پر نہیں بلایا تھا صرف تحریری جواب بھجوادیتے، چیئرمین پی ٹی آئی نے عدالت میں بانی پی ٹی آئی کے آفیشل ایکس اکاؤنٹ سے لاتعلقی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پی ٹی آئی اس اکاؤنٹ کو کلیم نہیں کرتی۔

بقیہ اُستمان 26

رضامندی بنیادی شرط ہے۔ فیصلے کے مطابق بدقسمتی سے صدیوں تک عورت مردوں کیلئے تبادلے کا سامان بنی رہی، وٹہ سٹہ اور ونی جیسی فرسودہ رسوم کی اجازت اب نہیں دی جائے گی، دیگر مجرمان کو سزا میں کمی کیلئے میسر رعایت عورت کے قاتل کیلئے نہیں۔ مجرمان کامران کی نظرثانی درخواست خارج کی جاتی ہے۔

بقیہ اُستمان 27

تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے علاوہ ملاقات میں گورنر راج کے نفاذ کے بعد کی سیاسی حکمت عملی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر داخلہ نے خیبر پختونخوا کی سیکیورٹی صورت حال سے بلاول بھٹو زرداری کو آگاہ کیا۔ ذرائع کے مطابق محسن نقوی اور بلاول بھٹو کے درمیان ملاقات کچھ دیر تک جاری رہی۔

بقیہ اُستمان 28

خان نے مزید محکموں کی کارکردگی، انتظامی امور اور استعداد کار سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی، جبکہ محکموں کی فعالیت بہتر بنانے اور تنظیم نو کے لیے مختلف تجاویز پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں سرکاری محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے، انتظامی ڈھانچے کو مؤثر بنانے، سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور عوام کو خدمات کی فراہمی کے معیار میں بہتری لانے سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری محکموں کی کارکردگی میں بہتری کے لیے اصلاحات کو عملی نتائج سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے۔

بقیہ اُستمان 29

سفارت کاری کو واحد راستہ قرار دینے پر اتفاق کیا۔ دوران گفتگو دونوں وزرائے خارجہ نے مذاکرات کو آگے بڑھانے اور کشیدگی میں کمی کی کوششوں کی حمایت جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ دفتر خارجہ کے بیان کے مطابق دونوں رہنماؤں نے باہمی دلچسپی کے تمام امور پر قریبی رابطہ برقرار رکھنے پر بھی اتفاق کیا۔

بقیہ اُستمان 30

سائٹ ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ یمنی مسلح افواج نے آج سعودی سرزمین کو نشانہ بنانے کے لیے کوئی کارروائی نہیں کی۔ انہوں نے سعودی عرب کی جانب سے مدینہ منورہ پر حملے کے دعوے کو کھلا اور بے شرمانہ جھوٹ قرار دیا۔ اس سے قبل سعودی قیادت میں یمن میں سرگرم اتحاد کے ترجمان ترکی المالکی نے دعویٰ کیا تھا کہ اتحاد کی فورسز نے مدینہ منورہ کے علاقے میں ایک کروز میزائل کو ہدف تک پہنچنے سے پہلے ہی روک کر تباہ کر دیا۔ دونوں فریقوں کے متضاد بیانات کے بعد واقعے کی اصل صورت حال واضح نہیں ہوسکی۔ تاحال میزائل کے ممکنہ ہدف، اس کے داغے جانے کے مقام اور واقعے سے متعلق آزاد ذرائع کی تصدیق سامنے نہیں آئی۔

بقیہ اُستمان 31

نمٹنے میں مدد مل سکتی ہے۔ مصدق ملک نے مزید کہا کہ موسمیاتی خطرات سے نمٹنے کیلئے سائنسدانوں اور پالیسی سازوں کے درمیان رابطے مضبوط بنانا ضروری ہے۔

بقیہ اُستمان 32

میں گورنر بلوچستان نے کہا کہ معصوم طلبہ کی قیمتی جانوں کا ضیاع ایک انتہائی المناک سانحہ ہے، جس پر ہم سب غمزدہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مشکل گھڑی میں ہم متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں [illegible] گورنر مندوخیل نے حادثے میں زخمی ہونے والے بچوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کرتے ہوئے کہا کہ پروردگار جاں بحق ہونے والے بچوں کے لواحقین کو یہ ناقابل تلافی صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔ آمین

بقیہ اُستمان 33

کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کو خراج [illegible]

بلوچستان کے اصلاحاتی ایجنڈے اور پالیسیوں کے تسلسل سے پولیو کے خاتمے کی جانب اہم کامیابی حاصل ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت، پولیو ورکرز اور والدین کی مشترکہ کاوشیں قابل تحسین ہیں، دہشت گردی کے خطرات اور دشوار گزار علاقوں کے باوجود پولیو ورکرز بچوں تک پہنچتے رہے، شدید گرمی، سردی اور بنیادی سہولیات کی کمی بھی پولیو ورکرز کے عزم کو متزلزل نہ کر سکی۔ وزیر صحت کا مزید کہنا تھا کہ حکومت بلوچستان پولیو ورکرز کے ساتھ کھڑی ہے، ان کی خدمات اور قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، پولیو کے خاتمے کے لئے حاصل ہونے والی پیش رفت کو برقرار رکھیں گے۔

بقیہ اُستمان 34

فت جاری ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق مغربی زون میں شاہراہوں کے منصوبوں کے لیے مختص فنڈز میں سے 163.17 ارب روپے جاری کیے جا چکے ہیں۔ خضدار، کچلاک شاہراہ کے 330 کلومیٹر طویل منصوبے کے لیے 82.6 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ہوشاب، آواران، نال، بسیمہ، خضدار اور ژوب، کچلاک روٹس کے لیے مختص 83.2 میں سے 54.9 ارب روپے کے فنڈز جاری کیے گئے۔ بسیمہ اور خضدار کے اہم روٹ کے لیے مختص فنڈز کا 94 فیصد حصہ ترقیاتی کاموں پر خرچ ہو چکا ہے۔ سی پیک کے جدید سڑک نیٹ ورک سے بلوچستان میں تجارت، سرمایہ کاری اور معاشی مواقع کے نئے دروازے کھل رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 35

ایمرجنسی اور گورنر راج کے بعد درخواست غیر مؤثر ہو چکی، کیا حالیہ پیش رفت کے بعد وزیراعلیٰ کیخلاف درخواست سنی جاسکتی ہے؟ حالیہ پیشرفت کے بعد درخواست پر کارروائی نہیں چل سکتی۔ درخواست گزار شیر افضل مروت نے عدالت کو بتایا کہ میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کو چیلنج کرنا چاہتا ہوں، سہیل آفریدی کیخلاف درخواست پر مجھے مختصر التوا دے دیں۔

بقیہ اُستمان 36

انہیں مثبت سرگرمیوں میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے لیے ایک اکیڈمی کے قیام پر کام کر رہی ہے، جہاں نوجوانوں کو اپنی صلاحیتیں نکھارنے اور مستقبل کے لیے بہتر رہنمائی حاصل کرنے کا پلیٹ فارم میسر آئے گا۔ اسی طرح یوتھ کونسل کی نئی پالیسی کے ذریعے نوجوانوں کے مسائل کے حل اور ان کی سماجی و معاشی ترقی کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اقلیتی برادری کی عبادت گاہوں کو درپیش مسائل پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، جبکہ نوجوانوں کو کاروباری سرگرمیاں شروع کرنے اور اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے لیے قرضوں کی فراہمی کے اقدامات بھی کیے جائیں گے۔ سنجے کمار پیچوانی نے کہا کہ بے نظیر کمیونٹی کارڈز کی فراہمی بھی ہماری ترجیحات میں شامل ہے، جبکہ معذور افراد، بیوہ خواتین اور ان کے بچوں کو مالی تحفظ فراہم کرنے کے لیے دس لاکھ روپے کی انشورنس اور مالی معاونت کی فراہمی کے اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ اُستمان 37

ایرانی حکام کے مطابق جہاز پر 2,500 سے زائد کنٹینرز موجود تھے۔ جاری کردہ تصاویر میں جہاز سے اٹھتا سیاہ دھواں اور سمندر میں تیرتے کنٹینرز دکھائی دیتے ہیں۔ کنٹینرز میں آئی فون، الیکٹرانکس ڈیوائسز اور دیگر قیمتی سامان لدا ہوا تھا۔ جہاز پر لدے ڈھائی ہزار کنٹینرز سمندر میں تیرنے لگے۔ ایرانی ساحلی پٹی سے ملاح چھوٹی کشتیاں لے کر کنٹینرز سمیٹنے پہنچ گئے۔ ویڈیو میں لوگوں کو سمندر کی لہروں سے کنٹینرز اور قیمتی سامان سمیٹتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ ڈوبنے والے جہاز کے عملے کے اکیس ارکان کو بحفاظت نکال لیا گیا تھا۔ دوسری جانب امریکی فوج نے خلیج عمان میں ایرانی حمایت یافتہ کشتی تباہ کرنے کا دعویٰ کیا ہے، ترجمان کے مطابق کشتی امریکی بحریہ کے جنگی جہازوں کی نگرانی کررہی تھی، مذکورہ کشتی ایران کی پاسداران انقلاب سے وابستہ تھی۔

بقیہ اُستمان 38

میڈیا کے مطابق برینٹ خام تیل کے مستقبل کے سودوں کی قیمت میں 37 سینٹ، یعنی 0.35 فیصد اضافہ ہوا، جس کے بعد یہ 106.06 ڈالر فی بیرل پر بند ہوا۔ امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ (ڈبلیو ٹی آئی) خام تیل کی قیمت 95 سینٹ، یعنی 1.01 فیصد اضافے کے بعد 95.09 ڈالر فی بیرل ہوگئی، جو 3 ہفتوں کی بلند ترین سطح ہے۔ پرائس فیوچرز گروپ کے سینئر تجزیہ کار فل فلن کے مطابق آبنائے ہرمز سے گزرنے والے بحری جہازوں پر حملے اور سعودی عرب و ایران کے اتحادی حوثیوں کے درمیان حملوں کے تبادلے تیل کی قیمتوں میں اضافے کا سبب بن رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 39

دورہ کیا اور منصوبے پر ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا دورے کے دوران متعلقہ افسران نے ڈپٹی کمشنر کو منصوبے کے مختلف حصوں پر ہونے والے تعمیراتی کاموں اور موجودہ پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ دی۔ بریفنگ کے مطابق منصوبے کے اہم حصے اوورہیڈ واٹر ٹینک OHWT کی تعمیر آخری مراحل میں داخل ہوچکی ہے واٹر ٹینک کی مطلوبہ اونچائی اور اطراف کی دیواروں میں سریے کی تنصیب کا کام مکمل کرلیا گیا

بقیہ اُستمان 40

موجود سہولیات کا معائنہ کیا اور بینکنگ امور کی انجام دہی کا جائزہ لیا انہوں نے بینک میں آنے والے شہریوں سے بھی ملاقات کی اور ان سے بینک کی جانب سے فراہم کی جانے والی سہولیات، خدمات کے معیار اور بینکنگ سروسز تک رسائی کے حوالے سے ان کی آراء اور تاثرات معلوم کیے۔ انہوں نے اس بات کی اہمیت پر زور دیا کہ عوام کو بینکنگ سہولیات کی فراہمی میں آسانی، شفافیت اور بہتر خدمات کو یقینی بنایا جائے تاکہ شہریوں کو غیر ضروری مشکلات اور دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ [illegible]

بقیہ اُستمان 41

[illegible]

25 نومبر تک ملتوی کردی۔ بانی پی ٹی آئی ودیگر کیخلاف دفعہ 144 کی خلاف ورزی پر تھانہ سیکرٹریٹ میں مقدمات درج ہیں۔

بقیہ اُستمان 42

ہے، جبکہ ملازمین تنخواہوں سے محرومی کے باعث فاقہ کشی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ دوسری جانب صفائی ستھرائی کا نظام متاثر ہونے سے شہر گندگی کے ڈھیروں میں تبدیل ہورہے ہیں اور عوامی مسائل میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار میر مظفر خان جمالی نے خبر رساں ادارہ آن لائن سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے تمام بلدیاتی اداروں کے میئرز، ڈپٹی میئرز، چیئرمینوں اور وائس چیئرمینوں نے فنڈز کی عدم فراہمی کے خلاف وزیراعلیٰ ہاس کے سامنے احتجاجی دھرنا دینے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ متعلقہ حکام کی توجہ اس سنگین مسئلے کی جانب مبذول کرائی جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلدیاتی ادارے عوام اور حکومت کے درمیان بنیادی رابطے کا ذریعہ ہیں۔

بقیہ اُستمان 43

سرکاری قیمت 2 ہزار 640 روپے مقرر کر رکھی ہے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ضلعی انتظامیہ سرکاری نرخوں پر آٹے اور روٹی کی فروخت کو یقینی بنائے۔

بقیہ اُستمان 44

میں کسی قسم کی معلومات رکھتا ہو تو وہ فوری طور پر خالق آباد پولیس سے رابطہ کرے تاکہ متوفی کی شناخت کو یقینی بنایا جاسکے اور اس کے ورثا کا پتہ لگایا جاسکے۔

بقیہ اُستمان 45

پر انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ سرکاری ترقیاتی منصوبوں میں معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے ایگزیکٹو انجینئر محبت مری نے تعمیر ہونے والے کام کا کچھ حصہ گرا کر دوبارہ تعمیر کرنے کا حکم دیا اور تعمیراتی کام مقررہ معیار اور سرکاری قواعد و ضوابط کے مطابق مکمل کیا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سرکاری فنڈز سے تعمیر ہونے والی عمارتیں پائیدار اور معیاری ہونی چاہئیں تاکہ عوام کو بہتر سہولیات فراہم کی جاسکیں۔

بقیہ اُستمان 46

بچوں پر فائرنگ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 48 گھنٹے گزرنے کے باوجود ایف آئی آر درج نہ ہونا اور نامزد ملزمان کی گرفتاری نہ ہونا تشویشناک ہے۔ صحافیوں اور ان کے اہل خانہ کو نشانہ بنانا ناقابل برداشت ہے۔ گنداخہ پریس کلب نے ڈی آئی جی سی بی اور ایس ایس پی بچھی سے مطالبہ کیا کہ واقعے کا فوری نوٹس لے کر ایف آئی آر درج کی جائے، نامزد ملزمان کو گرفتار کیا جائے اور متاثرہ صحافی و ان کے بچوں کو تحفظ فراہم کرکے انصاف یقینی بنایا جائے۔

بقیہ اُستمان 47

پی ٹی آئی نے دہشت گردی کے باوجود افغان طالبان اور فتنۃ الخوارج (ٹی ٹی پی) کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی، پی ٹی آئی کے دور میں خیبر پختونخوا میں دہشت گرد حملے ہوتے رہے، لیکن انہیں مکمل نظرانداز کیا جاتا رہا۔ کیبلن جورڈن باس نے کہا کہ فتنۃ الخوارج (ٹی ٹی پی) افغانستان کی سرزمین سے خیبر پختونخوا سمیت پاکستان بھر میں حملے کر رہے ہیں، ستمبر میں پاکستان کی جانب سے افغانستان میں ان دہشت گردوں کو نشانہ بنایا گیا جو پاکستان پر حملے کر رہے تھے

بقیہ اُستمان 48

علاقے کے معززین، زمینداروں اور عوام نے کثیر تعداد میں شرکت کی اور روڈز، پینے کے پانی اور دیگر ترقیاتی امور سے متعلق اپنے تجاویز اور مطالبات پیش کیے۔ کھلی کچہری کے دوران اہم امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور فوری احکامات جاری کیے گئے ترقیاتی اسکیمات اور بی ایس ڈی آئی (BSDI) پروگرام اجلاس میں بی ایس ڈی آئی پروگرام اور ضلع میں جاری ترقیاتی اسکیمات کے حوالے سے عوامی تجاویز اور آراء کا خیر مقدم کیا گیا

بقیہ اُستمان 49

گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائی سکول موسیٰ خیل کا معائنہ کیا۔ انہوں نے مختلف کلاس رومز کا دورہ کرکے طلبہ سے تعلیمی سوالات کیے اور ان کی تعلیمی استعداد کا جائزہ لیا اس موقع پر عبدالواسع خان کاکڑ نے اساتذہ کرام پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں محنت، دیانت داری اور خلوصِ نیت کے ساتھ ادا کریں اور طلبہ کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ نصاب کی بروقت تکمیل، طلبہ کی باقاعدہ حاضری اور تدریسی معیار میں بہتری کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں

بقیہ اُستمان 50

وائس چانسلر جامعہ گوادر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر نے کی، جبکہ اسسٹنٹ کمشنر گوادر رومتل نعیم جان مہمانِ خصوصی اور میر ارشد کلمتی اعزازی مہمان کی حیثیت سے شریک ہوئے۔ سیمینار کا مقصد تعلیم کو روایتی کلاس روم کی حدود سے آگے بڑھاتے ہوئے طلبہ کی فکری، سماجی اور عملی تربیت، مؤثر رہنمائی اور بامقصد سیکھنے کے مواقع کو فروغ دینا تھا۔ پروگرام کے پہلے سیشن میں پینل ڈسکشن کا اہتمام کیا گیا، جس کی نظامت گراناز ہوت نے کی۔ پینل میں سماجی رہنما میر ارشد کلمتی، انڈس ہسپتال کے ہیڈ آف کیمپس ڈاکٹر ناصر قوزیہ ذوالفقار نے شرکت کی۔

بقیہ اُستمان 51

مشکلات کا خاتمہ اور شہر کے ماحول کو بہتر بنانا ہے اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر کا کہنا تھا کہ شہر میں پیشہ ورانہ گداگری کی روک تھام کے لیے متعلقہ اداروں کے تعاون سے مؤثر اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس سلسلے میں سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ اور پولیس کے درمیان باہمی رابطے اور مشترکہ کارروائیوں کا سلسلہ برقرار رہے گا تاکہ شہر میں گداگری کی سرگرمیوں کی روک تھام اور شہریوں کو بہتر ماحول [illegible]

بقیہ اُستمان 52

شہر کے مختلف وارڈز اور محلوں میں صفائی کے امور انجام دیے جا رہے ہیں۔ [illegible]

رہی ہے۔

بقیہ اُستمان 53

میر زین اللہ خان جمالی، میر فریدین خان جمالی اور میر ذیشان خان جمالی سوشل ورکر نور محمد جمالی نے گنداخہ میں نئی تعمیر ہونے والی فائر بریگیڈ آفس کا دورہ کیا۔ اس موقع پر گنداخہ پریس کلب کے صدر سلیم گوپانگ اور صحافی نورحسن جمالی بھی ان کے ہمراہ تھے اس موقع پر انہوں نے تعمیراتی کام کا جائزہ لیا اور کام پر اطمینان کا اظہار کیا۔ فائر بریگیڈ آفس کی تعمیر تقریباً مکمل ہوچکی ہے جبکہ باقی ماندہ کام جلد مکمل ہونے کی توقع ہے۔

بقیہ اُستمان 54

19 بچے زخمی ہوئے ہیں یہ سانحہ پوری قوم کے لیے انتہائی تکلیف دہ ہے۔ میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ وہ جاں بحق ہونے والے معصوم بچوں اور اساتذہ کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ پاک مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء کرے۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے بھی دعا کی۔ صوبائی وزیر نے اس حوالے سے گورنر خیبر پختونخوا سے واقعے کی فوری اور شفاف انکوائری کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے تاکہ آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام ممکن ہوسکے۔

بقیہ اُستمان 55

کنکشنز کی نشاندہی کرتے ہوئے پانی کے نظام کو منظم بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے گئے۔ اسسٹنٹ کمشنر احمد زیب کاکڑ نے کہا کہ پانی ایک قیمتی قومی و عوامی وسیلہ ہے، اس کے غیر قانونی استعمال اور چوری کی کسی صورت اجازت نہیں دی جائے گی۔ ضلعی انتظامیہ کی کوشش ہے کہ دستیاب پانی کے وسائل کو منظم انداز میں استعمال کرتے ہوئے شہریوں کو پانی کی منصفانہ فراہمی یقینی بنائی جائے انہوں نے کہا کہ غیر قانونی کنکشنز کے باعث پانی کی فراہمی کا نظام متاثر ہونے کے ساتھ ساتھ عام شہریوں کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس کے تدارک کے لیے انتظامیہ مؤثر اقدامات کر رہی ہے ضلعی انتظامیہ نے واضح کیا کہ عوامی مفاد، شہری سہولیات کے تحفظ اور پانی کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے غیر قانونی کنکشنز کے خلاف کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی۔

بقیہ اُستمان 56

اور اگر عملی طور پر اسپرے نہیں ہو رہا تو یہ رقم کہاں خرچ ہو رہی ہے؟ شہریوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کی فوری تحقیقات کرکے غفلت کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے اور ضلع بھر میں مچھر مار اسپرے کا فوری انتظام کیا جائے تاکہ ملیریا سمیت مچھروں سے پھیلنے والی بیماریوں کی روک تھام ممکن بنائی جا سکے۔

بقیہ اُستمان 57

مطابق تحصیل گنداخہ ایک وسیع زرعی علاقہ ہے، جہاں بڑی تعداد میں لوگ زراعت کے شعبے سے وابستہ ہیں اور ان کا روزگار اسی پیشے سے منسلک ہے ان خیالات کا اظہار کسانوں اور زمینداروں نے تحصیل پریس کلب گنداخہ کے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تاہم زراعت آفس کی عدم بحالی کے باعث مقامی کاشتکاروں کو کسان کارڈ کے حصول اور دیگر سرکاری زرعی امور کی انجام دہی کے لیے تقریباً 40 کلومیٹر کا سفر طے کر کے اوستہ محمد جانا پڑتا ہے، جس سے انہیں اضافی سفری اخراجات، وقت کے ضیاع اور دیگر دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

بقیہ اُستمان 58

موجودہ صورتحال اور نئے منظور شدہ بی ایچ یوز کو فعال بنانے کے لیے جاری پیش رفت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر انہوں نے کہا کہ بنیادی صحت کے مراکز کو فعال بنانے اور طبی سہولیات کی مؤثر فراہمی کے ذریعے دور دراز علاقوں کے عوام کو ان کی دہلیز پر علاج معالجے کی سہولیات فراہم کی جائیں گی پی پی ایچ آئی کے ڈسٹرکٹ منیجر ڈاکٹر منیر احمد نے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کو بریفنگ دیتے ہوئے [illegible] امور پر پیش رفت اور نئے منظور شدہ بنیادی مراکز صحت کو فعال بنانے کے لیے جاری اقدامات سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر صحت کی سہولیات کی بہتری، مراکز صحت کی فعالیت اور عوامی ضروریات کے مطابق طبی خدمات کی فراہمی پر بھی گفتگو کی گئی۔ [illegible] دور دراز علاقوں میں طبی سہولیات کی دستیابی یقینی بنانا اور عوام کو بروقت علاج کی سہولت فراہم کرنا عوامی ضرورت ہے۔

بقیہ اُستمان 59

سڑکوں کی صفائی کے عمل میں بہتری آئے گی، جبکہ جدید مشینری کے استعمال سے صفائی کے کام کو زیادہ مؤثر اور منظم انداز میں انجام دینے میں مدد ملے گی انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن گوادر کی جانب سے جدید مشینری کا استعمال شہر کی صفائی، ماحولیاتی تحفظ اور شہریوں کو بہتر بلدیاتی سہولیات فراہم کرنے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ اس سلسلے میں شہریوں کے تعاون اور ذمہ دارانہ طرز عمل کو بھی اہم قرار دیا گیا، تاکہ شہر کی سڑکوں، گلیوں اور عوامی مقامات کو صاف ستھرا رکھنے کے ساتھ گوادر کی خوبصورتی اور ماحولیاتی تشخص کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔

بقیہ اُستمان 60

گاری، معاشی مشکلات اور عوام کی قوت خرید میں کمی نے عام شہریوں کی زندگی کو مشکل بنا دیا ہے، جبکہ بلوچستان کے عوام کو بھی بنیادی سہولیات، روزگار، تعلیم، صحت اور امن و امان کے حوالے سے متعدد مسائل کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل، معدنیات اور انسانی صلاحیتوں سے مالا مال صوبہ ہے، لیکن ان وسائل سے عام شہریوں کو حقیقی فائدہ پہنچانے کے لیے ضروری ہے کہ ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے، نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں اور تعلیم و صحت کے شعبوں کو خصوصی توجہ دی جائے۔ صوبے کے دور دراز علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور پسماندگی کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کے بغیر عوام کی محرومیوں کا ازالہ ممکن نہیں۔ سید امان شاہ نے کہا کہ ملک میں سیاسی استحکام کے لیے ضروری ہے کہ تمام سیاسی قوتیں جمہوری اصولوں، آئین کی بالادستی اور احترام اور قومی مفاد کو مقدم رکھیں۔ سیاسی اختلافات کو محاذ آرائی میں تبدیل کرنے کے بجائے مذاکرات اور افہام و تفہیم کے ذریعے مسائل کا حل تلاش کیا جائے۔

بقیہ اُستمان 61

[illegible]

صرف کتابوں اور کاغذوں تک محدود ہو کر رہ گیا ہے جبکہ وفاقی حکومت اور اسے وزارت اطلاعات کے دعوے بھی بے سود ثابت ہو رہے ہیں۔ بی یو جے قیادت نے خبردار کیا ہے کہ 92 انتظامیہ کے اس جابرانہ فیصلے کے خلاف ہر سطح پر آواز اٹھائی جائے گی قیادت نکالے جانے والے اپنے میڈیا ورکرز کیساتھ ہے، صحافیوں اور میڈیا ورکرز کے حقوق و روزگار کے تحفظ کیلئے بھرپور احتجاج کیا جائے گا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ 92 نیوز کا یہ اقدام ماضی میں ٹی وی چینلز انتظامیہ کی جانب سے کوئٹہ میں اپنے بیوروز بند کرکے ملازمین کو روزگار سے محروم کرنے کا تسلسل ہے۔

بقیہ اُستمان 62

کے سرچشمے، دین کے پناہ گاہ اور شعائر اسلام ہیں، دین اسلام کی اشاعت کا بڑا ذریعہ یہ دینی مدارس اسلام کے تحفظ و ملک اور اسلام کے بقا کے لئے کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں دینی مدارس کو اندرونی، بیرونی اور مغربی طاقتوں تمام سازشوں کا یہی علما کرام ڈٹ کر ہر محاذ پر مقابلہ کر رہے ہیں یہی دینی مدارس نہ صرف اصلاح معاشرے کی بنیاد ہے بلکہ ملکی ترقی اور خوشحالی میں بھی بھرپور کردار ادا کر رہی ہیں انہوں نے کہا کہ باطل قوتوں سے مسلمانوں کے نوجوانوں کو گمراہی سیلاب کی طرح تیزی آرہی ہے اس طرح گمراہی اور فاشی سے بچنے کا واحد ذریعہ دینی مدارس سے جوڑ رکھنا ہے انہوں نے کہا کہ عمران نیازی استعماری قوتوں کا آلہ کار ہیں اپنے کرتوتوں کی وجہ سے انجام کو پہنچ چکے۔

بقیہ اُستمان 63

پھلوں، گوشت اور دیگر اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور عوام کو مناسب نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے مختلف اشیاء کی نرخ بندی کی گئی۔ اس موقع پر قیمتوں کو کنٹرول میں رکھنے اور سرکاری نرخ نامے پر عمل درآمد یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا گیا، تاکہ عوام کو روزمرہ استعمال کی اشیاء مناسب قیمتوں پر دستیاب ہوں۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنے، ناجائز منافع خوری کی روک تھام اور مقررہ نرخوں پر اشیائے خورد و نوش کی فروخت یقینی بنانے کے لیے اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

بقیہ اُستمان 64

کارپوریشن، پولیس، ٹریفک پولیس، محکمہ صحت، محکمہ تعلیم سمیت دیگر متعلقہ محکموں کے افسران موجود ہوں گے۔ تمام شہریوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ کھلی کچہری میں شرکت کرکے اپنے مسائل اور شکایات پیش کریں، تاکہ ان کے حل کے لیے متعلقہ محکموں کو ضروری ہدایات جاری کی جاسکیں۔

بقیہ اُستمان 65

کو اجاگر کرنا تھا۔ تقریب کی صدارت جوائنٹ صوبائی الیکشن کمشنر (الیکشنز)، بلوچستان، عبداللہ نے کی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر ایڈمن، نعیم احمد، اور ڈپٹی ڈائریکٹر الیکشنز، عالیہ نذیر بھی موجود تھیں۔ تقریب میں مختلف اداروں، غیر سرکاری تنظیموں (NGOs) اور جامعات سے تعلق رکھنے والی خواتین نمائندگان نے شرکت کی۔ مقررین نے گھریلو ذمہ داریوں اور معاشرتی ترقی میں دیہی خواتین کے اہم کردار کو اجاگر کیا اور ان کے لیے تعلیم، صحت، روزگار اور فیصلہ سازی کے یکساں مواقع کی فراہمی پر زور دیا۔ تقریب کے دوران خواتین کی انتخابی شرکت، ووٹر رجسٹریشن، قومی شناختی کارڈ کے حصول اور حق رائے دہی سے متعلق آگاہی کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ شرکاء نے اس امر پر زور دیا کہ متعلقہ اداروں اور سول سوسائٹی کے باہمی تعاون سے دیہی خواتین کو انتخابی عمل میں بھرپور شرکت کے مزید مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ وہ اپنے جمہوری حق رائے دہی کا آزادانہ استعمال کرسکیں۔

بقیہ اُستمان 66

کا مطالبہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق احتجاج کرنے والے سجادہ شیخ اور شبیر شیخ کا کہنا تھا کہ شیخ برادری اور بھٹو برادری کے درمیان رشتے کی لین دین کا معاملہ طے پایا تھا، جس کے تحت شیخ برادری [illegible]

بقیہ اُستمان 67

اور سوگوار لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ اس موقع پر [illegible] اور اسٹاف آفیسر محمد حنیف جھنڈ بھی ان کے ہمراہ تھے۔

بقیہ اُستمان 68

ارشد کلمتی نے ملاقات کی، جس میں ہسپتال میں ادویات کی دستیابی، طبی عملے کی کمی اور مریضوں کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر میر ارشد کلمتی نے صوبائی حکومت کی جانب سے صحت عامہ کی بہتری، عوام کو علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی اور سرکاری ہسپتالوں کی استعداد کار بڑھانے کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ صحت کے شعبے میں حکومتی اقدامات عوامی فلاح و بہبود کے لیے اہمیت کے حامل ہیں۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ ان اقدامات کے ثمرات گوادر سمیت صوبے کے تمام اضلاع کے عوام تک مؤثر انداز میں پہنچائے جائیں گے۔ [illegible]

بقیہ اُستمان 69

چیئرمین گوادر پورٹ نے کمپنی کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا اور وہاں جاری سرگرمیوں کے حوالے سے بریفنگ حاصل کی۔ [illegible]

بقیہ اُستمان 70

اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک تعزیتی بیان میں سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ اسکول کی چھت گرنے سے معصوم بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی المناک سانحہ ہے، جس پر پوری قوم غمزدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس افسوسناک واقعے نے ہر سوگوار خاندان کو شدید صدمے سے دوچار کیا ہے [illegible]

اقلیتی برادری کی فلاح و بہبود کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں، سنجے کمار پنچوانی

نوجوانوں کو کاروبار کے لیے قرضے فراہم کرنے کے اقدامات کیے جائیں گے

نصیر آباد (آن لائن) رکن صوبائی اسمبلی و پاکستان پیپلز پارٹی کے اقلیتی امور کے پارلیمانی سیکرٹری سنجے کمار پنچوانی نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ویژن کے مطابق اقلیتی برادری کے مسائل کے حل، ان کی فلاح و بہبود اور نوجوان نسل کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں، تاکہ اقلیتی برادری کو کسی بھی قسم کی محرومی یا مایوسی کا سامنا نہ کرنا پڑے اور انہیں معاشرے میں باعزت مقام حاصل ہو۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اقلیتی نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میر یاسر گورگیج کی خوشدامن کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں، صوبائی وزراء و دیگر بھی ہمراہ ہیں

رواں مالی سال ترسیلاتِ زر 44 ارب ڈالر تک پہنچنے کی توقع ہے، وزیر خزانہ

پاکستان کی واضح سمت امداد سے تجارت اور سرمایہ کاری کی جانب منتقلی ہے، حکومت عالمی شراکت داری مضبوط بنانے اور دوطرفہ اقتصادی تعلقات کو فروغ دینے پر توجہ دے رہی ہے

چین اور امریکا کے ساتھ تعلقات کو ایک دوسرے کے متبادل کے بجائے بیک وقت آگے بڑھانا ہے، چین پاکستان کا دیرینہ شراکت دار ہے اور سی پیک، بیلٹ اینڈ روڈ منصوبے کا اہم حصہ ہے، محمد اورنگزیب کا انٹرویو

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ رواں مالی سال ترسیلاتِ زر 44 ارب ڈالر تک پہنچنے کی توقع ہے، پاکستان کی واضح سمت امداد سے تجارت اور سرمایہ کاری کی جانب منتقلی ہے، حکومت عالمی شراکت داری مضبوط بنانے اور دوطرفہ اقتصادی تعلقات کو فروغ دینے پر توجہ دے رہی ہے۔ نیوز ایشیا چینل کو انٹرویو میں وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستان خلیجی ممالک، چین، امریکا اور دیگر دیرینہ شراکت داروں کے ساتھ اقتصادی روابط مزید مضبوط بنانا چاہتا ہے، چین اور امریکا کے ساتھ تعلقات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سابق اسپیکر صوبائی اسمبلی سید مطیع اللہ آغا ملاقات کر رہے ہیں

گنداواہ واٹر سپلائی اسکیم کے ترقیاتی کام آخری مراحل میں داخل

گنداواہ میں پینے کے پانی کی فراہمی بہتر بنانے کے لیے اہم منصوبے پر کام جاری

جھل مگسی (خ ن) ڈپٹی کمشنر جھل مگسی کا گنداواہ واٹر سپلائی اسکیم BSDI فیز ون کا دورہ جاری ترقیاتی کاموں کا تفصیلی جائزہ ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سید رحمت اللہ شاہ نے ایکسین محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ PHE شلیل احمد انصاری اور انجینئر پی ایچ ای عبد الخالق آرائیں کے ہمراہ گنداواہ واٹر سپلائی اسکیم WSS کے تحت بلوچستان اسپیشل ڈیولپمنٹ انیشیٹیو BSDI فیز ون کے جاری ترقیاتی کاموں کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

ڈپٹی کمشنر جھل مگسی کا نیشنل بینک گنداواہ کی نئی برانچ کا دورہ

شہریوں کو شفاف اور بہتر بینکنگ سہولیات فراہم کی جائیں، ڈپٹی کمشنر جھل مگسی

جھل مگسی (خ ن) ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سید رحمت اللہ شاہ کا نیشنل بینک آف پاکستان گنداواہ کی نئی برانچ کا دورہ بینکنگ سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سید رحمت اللہ شاہ نے نیشنل بینک آف پاکستان گنداواہ کی تحصیل آفس کی نئی عمارت میں منتقل ہونے والی برانچ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے بینک میں دستیاب سہولیات عوام کو فراہم کی جانے والی خدمات اور بینکنگ امور کا تفصیلی جائزہ لیا۔ بینک میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

فنڈز کی عدم فراہمی سے بلوچستان کے بلدیاتی ادارے مفلوج ہیں، محمد مظفر جمالی

ملازمین فاقہ کشی پر مجبور اور شہر گندگی کے ڈھیر بن چکے ہیں، حکومت فوری فنڈز جاری کرے، آن لائن سے گفتگو

اوستہ محمد (آن لائن) میونسپل کارپوریشن اوستہ محمد کے میئر میر مظفر خان جمالی نے کہا ہے کہ بلدیاتی ادارے جمہوریت کے ماتھے کا جھومر ہیں، جو عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، تاہم فنڈز کی عدم فراہمی کے باعث بلوچستان بھر کے بلدیاتی اداروں کا نظام مفلوج ہو کر رہ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فنڈز کی مسلسل عدم دستیابی کے باعث بلدیاتی اداروں کو شدید مشکلات کا سامنا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان کے دفتر میں دیہی خواتین کے عالمی دن پر تقریب

دیہی خواتین کی ووٹر رجسٹریشن، شناختی کارڈ اور حقِ رائے دہی کے فروغ کے لیے اقدامات جاری ہیں، عبداللہ

کوئٹہ (آن لائن) دفتر صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان میں دیہی خواتین کے عالمی دن کے حوالے سے ایک تقریب منعقد ہوئی، جس کا مقصد دیہی خواتین کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنا اور انتخابی و جمہوری عمل میں ان کی مؤثر شمولیت کی اہمیت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 65)

پشاور میں سکول کی چھت گرنے سے معصوم طلبہ کی اموات انتہائی افسوسناک سانحہ ہے، مولانا واسع

سینیٹر مولانا عبدالواسع کا جاں بحق طلبہ کے اہل خانہ سے اظہارِ تعزیت، زخمی بچوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعے میں معصوم طلبہ کی اموات پر گہرے دکھ اور رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق بچوں کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 70)

چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ کا گوادر فری زون میں ہینگنگ ٹریڈ کمپنی کے سولر ہاؤس کا دورہ

گوادر فری زون کے صنعتی منصوبے ملکی معیشت، تجارت اور برآمدات کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں، نورالحق بلوچ

گوادر (آن لائن) چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ نے گوادر فری زون میں قائم ہینگنگ ٹریڈ کمپنی کے سولر ہاؤس کا دورہ کیا، جہاں ہینگنگ ٹریڈ کمپنی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) اینڈی لی نے ان کا استقبال کیا۔ دورے کے دوران (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 69)

گوادر ٹیچنگ ہسپتال کے لیے ادویات کے فنڈز فوری جاری کرنے کا مطالبہ

ہسپتال کی 129 خالی آسامیوں کے نتائج اور بھرتیوں کا عمل مکمل کیا جائے، میر ارشد کلمتی

گوادر (خ ن) میڈیکل سپرنٹنڈنٹ میر عبدالغفور کلمتی ٹیچنگ ہسپتال گوادر ڈاکٹر حفیظ بلوچ سے میر عبدالغفور کلمتی ویلفیئر فاؤنڈیشن کے چیئرمین میر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 68)

کوئٹہ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی عالمی یوم سفید چھڑی کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

آبنائے ہرمز میں آئی فونز اور دیگر قیمتی الیکٹرانکس سامان سے لدا جہاز ڈوب گیا

تہران (آن لائن) آبنائے ہرمز میں سنگاپور کا پرچم بردار بحری جہاز بارودی سرنگ سے ٹکرانے کے بعد ڈوب گیا۔ غیر ملکی خبر رساں اداروں کے مطابق پاسدارانِ انقلاب کی بحریہ نے کہا کہ کنٹینر جہاز آبنائے ہرمز میں ایک غیر مجاز اور خطرناک بحری راستے سے گزرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

حوثیوں کے سعودی عرب پر حملے، عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں مزید اضافہ

لندن (آن لائن) حوثیوں کی جانب سے سعودی آرامکو کے ہیڈکوارٹر پر حملے اور ایران کی جانب سے مال بردار بحری جہازوں کو نشانہ بنانے اور تیل کی قیمتیں بلند رکھنے کے لئے نئی حکمت عملی اپنانے کے اعلان کے بعد عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافے کا سلسلہ جاری ہے۔ غیر ملکی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

2014 دھرنا کیس، بانی پی ٹی آئی و دیگر غیر حاضر ملزمان کے وارنٹ گرفتاری جاری

اسلام آباد (آن لائن) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹس اسلام آباد نے بانی پی ٹی آئی اور دیگر ملزمان کے خلاف 2014 کے دھرنے سے متعلق کیسز میں غیر حاضر ملزمان کے وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے۔ بانی پی ٹی آئی کو اڈیالہ جیل میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

لواحقین کوٹہ کے تحت بھرتیاں میرٹ اور شفافیت پر ہوں گی، سلیم کھوسہ

بھرتیوں میں سفارش اور دباؤ برداشت نہیں کیا جائے گا، اے ون روڈز بجٹ عوامی مفاد اور ترقیاتی کاموں پر خرچ کیا جائے گا، صوبائی وزیر

صوبے کی انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے محکمہ مواصلات و تعمیرات کا کلیدی کردار ہے، جائزہ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات میں لواحقین کوٹہ کے تحت بھرتیوں کا عمل مکمل طور پر میرٹ شفافیت اور مقررہ قواعد و ضوابط کے مطابق مکمل کیا جائے گا اس ضمن میں کسی قسم کی سفارش دباؤ یا غیر ضروری مداخلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے لواحقین کوٹہ کے تحت بھرتیوں اور اے ون روڈ کے بجٹ کے حوالے سے منعقدہ جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

پانی کے وسائل کا مؤثر استعمال اور جدید زرعی طریقے اپنانا ناگزیر ہے، ظہور بلیدی

بلوچستان کی زرعی معیشت مضبوط بنانے کے لیے مقامی مصنوعات کو منڈیوں تک رسائی دینا ضروری ہے، میر ظہور احمد بلیدی

انسانی زندگی کے لیے خوراک بنیادی اہمیت رکھتی ہے خالص اور معیاری خوراک کی فراہمی حکومت کی اہم ترجیح ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ انسانی زندگی کے لیے خوراک بنیادی اہمیت رکھتی ہے، جبکہ خالص، محفوظ اور معیاری خوراک کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ حکومت خوراک کے معیار اور تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور زرعی شعبے کی ترقی پر توجہ دے رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم خوراک کے موقع پر بلوچستان ایگریکلچر کالج، بلیلی روڈ کوئٹہ میں منعقدہ پہلی بلوچستان فوڈ ایگزیبیشن 2026 کی افتتاحی تقریب سے خطاب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کانووکیشن کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

صوبائی وزیر کوہیار خان ڈوکی کی ارباب ہاؤس میں تعزیت و فاتحہ خوانی

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر انڈسٹریز اینڈ کامرس بلوچستان چیف سردار کوہیار خان ڈوکی نے ارباب ہاؤس کوئٹہ میں سینیٹر نواب عمر فاروق کاسی کی کزن، فرید خان کی ہمشیرہ اور حاجی یاسر گورگیج کی ساس کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی کی۔ انہوں نے مرحومہ کی مغفرت، درجات کی بلندی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 67)

سکھر میں شیخ برادری کا بھٹو برادری کے خلاف احتجاج، تحفظ اور انصاف فراہم کرنے کا مطالبہ

سکھر (اسلم سومرو) سکھر کے علاقے نیو پنڈ کے رہائشی شیخ برادری سے تعلق رکھنے والے سجاد شیخ اور ان کے والد شبیر شیخ نے مبینہ زیادتیوں اور دھمکیوں کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے ڈی آئی جی سکھر، ایس ایس پی سکھر فیصل احمد چوہدری اور دیگر متعلقہ حکام سے تحفظ اور انصاف کی فراہمی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 66)

جامعہ دارالعلوم حقانیہ میں عظیم الشان سالانہ جلسہ دستار بندی، علما کرام و دینی رہنماؤں کا خطاب

دینی مدارس اسلام کے مضبوط قلعے اور ہدایت کے سرچشمے ہیں، باطل قوتوں کی سازشوں کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے، مولانا حافظ عبدالقدیم

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام کے رہنماؤں شیخ الحدیث مولانا حافظ عبدالقدیم شیخ الحدیث مولانا شیخ اعطیع اللہ ممتاز مبلغ مولانا خدائے دوست جمعیت کے امیر مولانا محمد طاہر توحیدی مدرسہ دارالعلوم حقانیہ کے ناظم تعلیمات مولانا عبد الرزاق و دیگر نے جامعہ دارالعلوم حقانیہ کلی چلتن رئیسانی ہزار گنجی کے زیر اہتمام عظیم الشان سالانہ جلسہ دستار بندی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دینی مدارس اسلام کے مضبوط قلعے، ہدایت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 62)

20 اکتوبر کو ڈی سی آفس میں کھلی کچہری منعقد ہوگی

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایات کی روشنی میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت 20 اکتوبر 2026ء بروز منگل، صبح 11:30 بجے، ڈی سی آفس کمپلیکس کوئٹہ میں کھلی کچہری منعقد کی جائے گی۔ کھلی کچہری میں گیس، بجلی، واسا، پی ایچ ای، صفا کوئٹہ، میٹروپولیٹن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 64)

کوئٹہ میں 92 نیوز اور روزنامہ زمانہ سے 9 ملازمین کی یک جنبشِ قلم برطرفی پر بی یو جے کی شدید مذمت

ٹی وی چینل انتظامیہ کا اقدام جابرانہ اور غیر قانونی ہے، ملازمین کی فوری بحالی تک بھرپور احتجاج کریں گے، منظور احمد رند

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان یونین آف جرنلسٹس نے کوئٹہ 92 نیوز چینل اور روزنامہ زمانہ سے 9 ملازمین کو یک جنبشِ قلم ملازمتوں سے فوری فارغ کرنے کے اقدام کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے 92 انتظامیہ کے اس اقدام کو جابرانہ، ظالمانہ اور غیر قانونی قرار دیا ہے۔ بی یو جے کے صدر منظور احمد رند، کابینہ اور مجلس عاملہ کے اراکین نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ 92 نیوز انتظامیہ نے کوئٹہ بیورو میں کام کرنے والے ایک ڈی ایس این جی انجینئر اور 2 ڈرائیورز اور روزنامہ زمانہ ملازمین کو فارغ کر کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 61)

گنداواہ میں پرائس کنٹرول کمیٹی کا ماہانہ اجلاس

جھل مگسی (آن لائن) اسسٹنٹ کمشنر گنداواہ محمد رمضان کرد کی زیر صدارت پرائس کنٹرول کمیٹی کا ماہانہ جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں ایس ایچ او سٹی انسپکٹر عبدالرزاق چھجنی، لائیو اسٹاک آفیسر ڈاکٹر منصور احمد ترین، بابو اسرار احمد ترین، بابو عبیداللہ کلہوڑا و دیگر گنداواہ کی تاجر برادری نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران سبزیوں، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 63)

سیاسی استحکام ہی ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کر سکتا ہے، سید امان شاہ

ملک اور بلوچستان کو بحرانوں سے نکالنے کے لیے سنجیدہ سیاسی مکالمہ اور مؤثر حکمت عملی ناگزیر ہے

کوئٹہ (آن لائن) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے ملک اور بلوچستان کی مجموعی سیاسی، معاشی اور امن و امان کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اس وقت مختلف نوعیت کے چیلنجز سے دوچار ہے، جن سے نمٹنے کے لیے قومی یکجہتی، سیاسی ہم آہنگی، مؤثر حکمت عملی اور عوامی مسائل کے حل کو ترجیح دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، بے روز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 60)

گوادر میں صفائی کے لیے جدید روڈ سوئپر مشین کا افتتاح

جدید مشینری سے شہر کی صفائی اور بلدیاتی سہولیات بہتر ہوں گی، ماجد جوہر

گوادر (خ ن) میونسپل کارپوریشن گوادر کے چیئرمین ماجد جوہر نے شہر میں صفائی ستھرائی کے نظام کو مزید مؤثر اور جدید بنانے کے لیے روڈ سوئپر مشین کا افتتاح کر دیا۔ اس اقدام کا مقصد شہر کی سڑکوں کی صفائی کو بہتر بنانا، شہری ماحول کو صاف ستھرا رکھنا اور عوام کو صحت مند ماحول کی فراہمی یقینی بنانا ہے اس موقع پر وائس چیئرمین حاجی سیف اللہ ہوت، حاجی جاوید، فیصل اللہ بخش، صدام بلوچ، خلیل رسول بخش، دیگر کونسلرز اور میونسپل کارپوریشن کا عملہ بھی موجود تھے روڈ سوئپر مشین کی فراہمی سے شہر کی اہم شاہراہوں اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59)

کوئٹہ، صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ لواحقین کوٹہ کے تحت بھرتیوں کے حوالے سے منعقدہ جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بلوچستان میں پولیو کے تمام 23 ماحولیاتی نمونے منفی آنا اہم کامیابی ہے، بخت محمد

حکومت بلوچستان کے اصلاحاتی ایجنڈے، مؤثر پالیسیوں اور ان کے تسلسل کے باعث پولیو کے خلاف جنگ میں اہم پیش رفت حاصل ہوئی ہے، وزیر صحت بلوچستان

بلوچستان میں پولیو کے خاتمے کے لیے جاری اقدامات کو مزید مؤثر بنایا جائے گا اور تمام متعلقہ ادارے باہمی تعاون سے اس پیش رفت کو برقرار رکھنے کے لیے کام کرتے رہیں گے

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پولیو کے تمام 23 ماحولیاتی نمونوں (SamplesEnvironmental) کا منفی آنا صوبے کو پولیو سے پاک بنانے کی جانب ایک اہم کامیابی ہے، جو گزشتہ دو سال کی مسلسل جدوجہد، شب و روز محنت اور حکومت کی مؤثر حکمت عملی کا نتیجہ ہے۔ حکومت بلوچستان پولیو کے خاتمے کے لیے اپنی کوششیں مزید تیز کرے گی اور اس اہم پیش رفت کو برقرار رکھتے ہوئے پولیو سے پاک بلوچستان کا ہدف حاصل کرنے کے لیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

خالق آباد منگوچر کے علاقے چوٹانک سے نامعلوم شخص کی لاش برآمد، ہسپتال منتقل

پولیس نے لاش کی شناخت کے لیے شہریوں سے اپیل کر دی، ورثا کی تلاش جاری

خالق آباد، منگوچر (آن لائن) خالق آباد منگوچر کے علاقے چوٹانک سے ایک نامعلوم شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے، جسے پولیس نے اپنی تحویل میں لے کر ضروری قانونی کارروائی کے لیے آر ایچ سی ہسپتال مندے حاجی منتقل کر دیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق متوفی کی شناخت فوری طور پر نہیں ہو سکی ہے، جس کے پیشِ نظر خالق آباد پولیس نے عوام اور شہریوں سے اپیل کی ہے کہ اگر کوئی بھی شخص متوفی کو جانتا ہو یا اس کے بارے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

ضلع کوہستان مری میں زیرِ تعمیر پراسیکیوٹر کمپلیکس میں بے ضابطگیاں

ایکسین سی اینڈ ڈبلیو محبت مری نے ناقص کام گرا کر دوبارہ تعمیر کا حکم دے دیا

کوہلو (آن لائن) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری میں محکمہ تعمیرات و مواصلات (سی اینڈ ڈبلیو) کے ایگزیکٹو انجینئر محبت مری نے نئے تعمیر ہونے والے پراسیکیوٹر کمپلیکس کا اچانک دورہ کیا اور تعمیراتی کام کا معائنہ کرتے ہوئے مبینہ بے ضابطگیوں اور کام کے معیار پر برہمی کا اظہار کیا۔ تفصیلات کے مطابق ایکسین محبت مری نے پراسیکیوٹر کمپلیکس کے مختلف حصوں کا جائزہ لیا اور تعمیراتی کام کے معیار کا معائنہ کیا۔ اس موقع (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

کلب
پریس کانفرنس

کوئٹہ، پیپلز پارٹی کے رہنما جہالاوان عوامی پینل کے مرکزی جنرل سیکرٹری میر ندیم الرحمٰن اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

تحصیل کنگری میں کھلی کچہری، عوام نے ترقیاتی مسائل اور مطالبات پیش کیے

موسیٰ خیل میں مفت ویٹرنری کیمپ لگانے اور عوامی مسائل حل کرنے کے احکامات

موسیٰ خیل (خ ن) عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سہولیات کی فراہمی اور سرکاری امور میں مزید بہتری لانے کے لیے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ کی سربراہی میں ضلع موسیٰ خیل کی تحصیل کنگری میں ایک عظیم الشان کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ کھلی کچہری میں ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل عبدالرزاق خجک، اسسٹنٹ کمشنر نجیب اللہ خان کاکڑ سمیت تمام محکموں کے ضلعی افسران، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

گوادر کے دور دراز علاقوں میں بنیادی صحت کی سہولیات بہتر بنانے پر غور

عوام کو ان کی دہلیز پر طبی سہولیات فراہم کرنا ترجیح ہے، ڈسٹرکٹ چیئرمین گوادر

گوادر (خ ن) ڈسٹرکٹ چیئرمین شئے مختار نے پیپلز پرائمری ہیلتھ کیئر انیشی ایٹو (پی پی ایچ آئی) کے ضلعی دفتر میں پی پی ایچ آئی ڈسٹرکٹ منیجر ڈاکٹر منیر احمد سے ملاقات کی، جس میں ضلع کے دور دراز علاقوں میں بنیادی صحت کی سہولیات کی فراہمی، بنیادی مراکزِ صحت کی فعالیت اور نئے منظور شدہ صحت مراکز کو فعال بنانے سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ملاقات میں مختلف علاقوں میں قائم بنیادی مراکزِ صحت کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)

گوادر: چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ سے گوادر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کا وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ میں 20 کلو آٹے کا تھیلا 100 روپے مہنگا

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ میں 20 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت میں 100 روپے کا اضافہ ہو گیا۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق بلوچستان کے دارالحکومت میں 20 کلو آٹے کا تھیلا 3 ہزار 200 روپے سے بڑھ کر 3 ہزار 300 روپے کا ہو گیا ہے۔ کوئٹہ کی ضلعی انتظامیہ نے 20 کلو آٹے کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

پشاور اسکول حادثہ انتہائی افسوسناک ہے، میر محمد صادق عمرانی

اسکول کی چھت گرنے سے بچوں کی ہلاکتوں پر صوبائی وزیر آبپاشی کا اظہارِ افسوس

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے پشاور میں نجی سکول کے چھت گرنے کے افسوسناک واقعے پر دلی دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے، اپنے ایک تعزیتی بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ اس دلخراش واقع میں 28 افراد جاں بحق ہو جانا ایک سانحہ سے کم نہیں انہوں نے کہا کہ حادثے میں 27 معصوم بچے جاں بحق اور جبکہ دیگر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

بھاگ ناڑی کے سینئر صحافی مشتاق احمد کلوار پر قاتلانہ حملے کی مذمت کرتے ہیں گنداخہ پریس کلب

گنداخہ (نور حسن جمالی) گنداخہ پریس کلب کے صدر سلیم گوپانگ، جنرل سیکرٹری نور حسن جمالی، سینئر نائب صدر رجب علی جمالی، عبدالجبار مگسی محمد یوسف جمالی اور دیگر عہدیداران نے بھاگ ناڑی کے سینئر صحافی اور دنیا نیوز کے رپورٹر محمد مشتاق احمد کلوار پر قاتلانہ حملے اور ان کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

خیبر پختونخوا کی خراب صورتحال کے پیش نظر ایمرجنسی کا نفاذ ناگزیر تھا، وزیر قانون

جہاں قومی سلامتی کا مسئلہ آجائے وہاں سیاست کی بجائے ریاست کو اہمیت دی جاتی ہے، سارے عمل کو جمہوری اور آئینی انداز میں پایہ تکمیل تک پہنچانے کا تمام تر اختیار پارلیمنٹ کا ہے

خیبر پختونخوا میں دہشت گردی، سرحد پار سے دراندازی، قومی سلامتی کے دیگر امور کو مدنظر رکھتے ہوئے ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کا فیصلہ کیا، اعظم نذیر

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت نے صوبہ خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کی صورتحال اور سرحد پار سے دراندازی سمیت قومی سلامتی کے دیگر امور کو مدنظر رکھتے ہوئے آئین کے تحت ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کا فیصلہ کیا جو آخری آپشن کے طور پر استعمال کیا گیا، جہاں قومی سلامتی کا مسئلہ آجائے وہاں سیاست کی بجائے ریاست کو اہمیت دی جاتی ہے، سارے عمل کو جمہوری اور آئینی انداز میں پایہ تکمیل تک پہنچانے کا تمام تر اختیار پارلیمنٹ کا ہے۔ جمعرات کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

پی ٹی آئی دور میں خیبر پی کے دہشتگردی کی لپیٹ میں رہا، غیر ملکی صحافی

اسلام آباد (آن لائن) غیر ملکی صحافی میلن جورڈن باس نے پی ٹی آئی دور میں خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے بڑھتے واقعات اور صوبائی حکومت کی خاموشی پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ غیر ملکی صحافی میلن جورڈن باس کا کہنا تھا کہ بانی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

ڈویژنل ڈائریکٹر اسکولز کا موسیٰ خیل کے سرکاری تعلیمی اداروں کا دورہ

معیاری تعلیم پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، عبدالواسع خان کاکڑ

موسیٰ خیل (خ ن) ڈویژنل ڈائریکٹر اسکولز ایجوکیشن لورالائی ڈویژن عبدالواسع خان کاکڑ نے ملک نجیب خان کاکڑ کے ہمراہ موسیٰ خیل کے مختلف سرکاری تعلیمی اداروں کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے تدریسی سرگرمیوں، اساتذہ کی حاضری، تعلیمی ماحول، طلبہ کی کارکردگی اور مجموعی تعلیمی معیار کا تفصیلی جائزہ لیا دورے کے دوران ڈویژنل ڈائریکٹر نے گورنمنٹ بوائز ہائی سکول ڈکی موسیٰ خیل، گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول موسیٰ خیل اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

قلعہ عبداللہ میں امن و امان پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، وزیر داخلہ بلوچستان

عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے منشیات کا خاتمہ اور عوام کو تحفظ فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے

متعلقہ حکام امن و امان کی بہتری، جرائم کی روک تھام اور منشیات کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات یقینی بنائے جائیں، میر ضیاء اللہ لانگو

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ صوبے میں امن و امان کا قیام، منشیات کا خاتمہ اور شہریوں کو تحفظ فراہم کرنا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، امن و امان برقرار رکھنے کے حوالے سے کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ضلع قلعہ عبداللہ میں امن و امان کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ اہم اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

ضلع بارکھان میں مچھر مار اسپرے نہ ہونے پر شہریوں کی شدید تشویش، ملیریا کے کیسز میں اضافہ

اسپرے کے سرکاری فنڈز کی تفصیلات عام کی جائیں اور غفلت کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے، شہریوں کا مطالبہ

بارکھان (آن لائن) ضلع بارکھان میں کافی عرصے سے مچھر مار اسپرے نہ ہونے کے باعث شہریوں میں تشویش پائی جا رہی ہے، جبکہ شہریوں کے مطابق ملیریا کے کیسز میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ شہریوں نے محکمہ صحت کی کارکردگی پر سوالات اٹھاتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ مچھر مار اسپرے کے لیے مختص سرکاری فنڈز کی تفصیلات عوام کے سامنے لائی جائیں۔ شہریوں کا سوال ہے کہ اسپرے کے لیے کتنی رقم مختص کی جاتی ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

گنداخہ میں زراعت آفس فوری بحال کر کے سہولیات مقامی سطح پر فراہم کی جائیں، کسان و زمیندار

گنداخہ (آن لائن) تحصیل گنداخہ کے کسانوں اور زمینداروں نے مطالبہ کیا ہے کہ تحصیل گنداخہ میں زراعت آفس کو فوری طور پر بحال کیا جائے تاکہ مقامی کاشتکاروں کو درپیش مشکلات کا ازالہ ہو سکے اور انہیں زرعی سہولیات اپنے علاقے میں میسر آسکیں، کسانوں اور زمینداروں کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

لورالائی میں پانی کے غیر قانونی کنکشنز کے خلاف کارروائی

لورالائی میں پانی کے غیر قانونی کنکشنز کے خلاف انتظامیہ کی کارروائی

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حسیب شجاع کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر لورالائی احمد زیب کاکڑ نے کوئٹہ روڈ پر پانی کے غیر قانونی کنکشنز کے خلاف کارروائی کی اس موقع پر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے شہر میں پانی کی بڑھتی ہوئی ضروریات اور شہریوں کی جانب سے موصول ہونے والی شکایات کے پیشِ نظر پانی کے غیر قانونی استعمال اور غیر منصفانہ تقسیم کا جائزہ لیا گیا۔ کارروائی کے دوران غیر قانونی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

گنداخہ، فائر بریگیڈ آفس کی تعمیر آخری مراحل میں داخل

گنداخہ (نور حسن جمالی) فائر بریگیڈ آفس کی تعمیر آخری مراحل میں داخل، چیئرمین ڈاکٹر جاوید جمالی نے صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی اور ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال کا شکریہ ادا کیا۔ تفصیلات کے مطابق میونسپل میٹی گنداخہ کے چیئرمین ڈاکٹر جاوید جمالی کی خصوصی ہدایت پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

قلات کے مختلف وارڈز میں صفائی مہم جاری

قلات (آن لائن) ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری اور چیئرمین میونسپل کمیٹی قلات نوابزادہ میر شعیب جان زہری کی خصوصی ہدایات پر شہر بھر میں صفائی ستھرائی کی مہم بھرپور انداز میں جاری ہے۔ چیف آفیسر میونسپل کمیٹی شاہد علیزئی کی زیر نگرانی سینیٹری انسپکٹر منظور لانگو اپنے عملے کے ہمراہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

کوئٹہ، صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی ورلڈ فوڈ ایگزیبیشن کی افتتاحی تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

جامعہ گوادر میں بامقصد تعلیم اور فکری نشوونما پر سیمینار

گوادر (آن لائن) جامعہ گوادر کے شعبہ کوالٹی اینڈ انہاسمنٹ سیل کے زیر اہتمام دستکِ زیست کے اشتراک سے "کلاس روم سے آگے، فکری نشوونما، مؤثر رہنمائی اور بامقصد تعلیم" کے موضوع سے سیمینار میر احمد بخش آڈیٹوریم، پی سی ٹی وی آئی میں منعقد ہوا۔ سیمینار کی صدارت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

گوادر میں پیشہ ورانہ گداگری کے خلاف مشترکہ کارروائی، دو افراد گرفتار

سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ اور پولیس کا گداگری کی روک تھام کے لیے اقدام

گوادر (خ ن) ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر گوادر میر جان کی سربراہی میں سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ اور گوادر پولیس نے شہر میں پیشہ ورانہ گداگری کے خلاف مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے دو افراد کو حراست میں لے لیا یہ کارروائی ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر گوادر میر جان اور ایس ایچ او سٹی تھانہ گوادر محمد ظریف کی مشترکہ نگرانی میں عمل میں لائی گئی۔ کارروائی کا مقصد شہر میں پیشہ ورانہ گداگری کی روک تھام، شہریوں کو درپیش (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)